مذہب شیعہ کی حقیقت پر جامع کتاب

آئینہ شیعہ نما

حضرت علامہ فیض احمد اویسی مدظلہ تعالیٰ

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی

۷۸۶
۹۲

پیش لفظ

الصّلوٰۃ والسّلام علیک یا رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہٖ الکریم

فی زمانہ سیکڑوں شیطان ہرکارے اپنے ہاتھوں میں عقائد باطلہ کے شرانگیز ہتھیار لیے راہِ ایمان پر راہزنی کرتے ہیں۔ ان میں بعض فتنہ پرور ایسے ہیں جو ظاہری طور پر مسلمانوں کی متاعِ عزیز یعنی ایمان کی لازوال دولت پر حملہ کرکے مارِ آستین ثابت ہوتے ہیں جیسے دیوبندی اہلحدیث، غیر مقلدین وغیرہ اور بعض شرانگیز ایسے ہیں جو اپنے چہرے پر اسلام کا دلکش نقاب اوڑھے اعلانیہ طور پر ایمان کی راہ پر گھات لگائے بیٹھے ہیں جیسے شیعہ، رافضی، قادیانی وغیرہ

گروہ شیعہ جب سے معرضِ وجود میں آیا ہے اس نے صحابہ کرام پر تبرا اور افترا بازی کو اپنا اولین فرض سمجھا ہوا ہے حضور ما خلفائے راشدین کی ذواتِ مقدسہ میں تنقیص کا پہلو نکالنا گروہ شیعہ کا شیوا ہے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے کے باوجود ان کے تمام اقوال و افعال نہ صرف یہ کہ روحِ اسلام کے منافی ہیں بلکہ حیا سوز اور انتہائی حد تک شرمناک ہیں۔

فاضل مصنف نے پیشِ نظر کتاب میں اپنی فاضلانہ تحقیق کے ذریعے شیعت کے پُر فریب چہرے پر پڑی ہوئی نقاب کو سرکا کر اس کے مکروہ اور گھناؤنے چہرے سے عوام کو روشناس کرایا ہے جس کو جمعیت اشاعت اہلسنت اپنے سلسلۂ مفت اشاعت کی نمبر ۲۳ کڑی کے طور پر شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے۔

عوام الناس سے گزارش ہے کہ وہ دل کی آنکھوں سے اس کتاب کا مطالعہ کریں تاکہ نہ صرف یہ کہ ان پر شیعت کے مکر و فریب کی قلعی کھل سکے بلکہ وہ ان کے غلیظ و حیا سوز عقائد و نظریات سے آگاہ ہو کر اپنے ایمانوں کی حفاظت کر سکیں۔

سگِ وقار الدین علیہ الرحمۃ

محمد عرفان وقاری

کارکن جمعیت اشاعت اہلسنت

حوالہ جات

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اس فرقہ کے دو نام ہیں (۱) ابدیہ (۲) ابدلشیہ شیعوں کا ایک فرقہ ایسا ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں۔ معاذ اللہ	تذکرۃ الائمہ مطبوعہ ایران	۷۷
حضرت جبرئیل بھول گئے کہ وحی نبی علیہ السلام کو پہونچا دی ورنہ حکم حضرت علی کا تھا۔ اس فرقہ کا نام ہے علویہ		۷۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت امام اعظم کا علم حضرت امام جعفر صادق تک پہنچتا ہے۔	تذکرۃ الائمہ	۴۴
عصمنی عن الخلق الخ کذا قال علی رضی اللہ عنہ پھر تقلید کیوں۔	〃	۱۲۹
حضرت امام جعفر صادق کا نانا جان حضرت صدیق پھر انہیں گالیاں کیوں۔	〃	۱۲۹
مسئلہ لف حریر	〃	۱۳۰
باب التزویج بغیر بینۃ	فروع کافی ج ۲	۲۳
ان العارفۃ لا توضع الا عند عارف	فروع کافی ج ۲	۱۲
انسان بلا وضو نماز جنازہ پڑھ سکتا ہے۔	〃 ۱۰	۴۹
مخالفت جزع و فزع	〃 〃	۹۱
تزویج ام کلثوم لعمر رضی اللہ عنہ	〃 ۲۰	
سیاہ لباس جہنمیوں کا ہے۔	〃 ۲۰	۲۰۵
تھوک سے ذکر دھونا	〃 ۱۰	۷
حضرت عمر کے وصال کے بعد حضرت علی اپنی بیٹی ام کلثوم کو اپنے گھر لے گئے	〃 ۲۰	۱۱۹
قال علیہ السلام ما بین منبری و بیتی روضۃ من ریاض الجنۃ	〃 ج ۲	۲۱۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تریع خفیف سے وضو نہیں جاتا بلکہ صوت عظیم چاہیے۔	فروع کافی ج ۱	۱۳
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	" ج ۲	۷
خنزیر کے بالوں کی رسی ڈول میں ڈال کر کنوئیں سے پانی الخ	" ج ۱	۳
غلام اور مشرک اور آزاد ایک عورت سے جماع کریں تو قرعہ اندازی کرو جب بچہ پیدا ہو۔	" " ۲	۵۵
حضور علیہ السلام نے حضرت علی کو روکا کہ فلاں وقت جماع نہ کرنا	" "	۵۸
سنی کا پس خوردہ پانی ولد الزنا اور یہودی و نصرانی سے بدتر	" ج ۱	۴
کتاب العقیقہ میں چہار ابنات کا ثبوت	" ج ۲	۵۲
کتاب النکاح سے	" " "	۲۰
تمام محرمات حلال	" " "	۸۰
حلف بغیر اسم اللہ ناجائز	" " "	۳۷۱
داڑھی بقدر قبضہ لازم اور مونچھیں کٹوانا لازم	" " "	۲۱۵
حضور علیہ السلام کی ازواج مطہرات اہل بیت ہیں۔	ترجمہ مقبول لاہور	۶۹۹
امام حسین نے نہ اپنی ماں نہ کسی دوسری عورت کا دودھ پیا بلکہ حضور علیہ السلام کی انگلی مبارک چوستے تھے الخ	"	۱۰۴
بشتر اصحاب خصوصاً اصحاب ثلاثہ	۹۰-۱۱۹-۱۴۴-۱۰۲۱ ۱۹۰-۱۹۹-۲۷۲-۶۷۸ ۹۲۳-۵۷۹	

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تحریف قرآن اور اس کے چند نمونے (کہ تعداد میں صرف چند حوالہ جات دیئے جاتے ہیں) ۱۶۲/۱۶۵ ۲۰۶/۲۰۷ ۲۹۰/۲۹۹ ۳۵۹/۳۹۹	ترجمہ مقبول:- ۴۰۴/۴۰۷ ۱۰۳/۱۰۸ ۱۲۴/۱۲۹ ۱۹/۲۰ ۲۷/۴۲ ۸۱/۸۴ ۴۷۳/۴۸۴ ۲۳۷/۱۷۳ ۱۱۸/۱۹۰ ۱۲۳/۲۰۹ ۱۲۵/۲۲۳ ۱۲۹/۱۰۲۷ ۳۱۲/۴۴۲ ۳۷۹/۴۹۹	
جنان کو خمیر وہاں دفن (اس سے صدیق و عمر کے فضائل کا اندازہ)	"	۶۲۷
امام مہدی کے ظہور پر ہر حرف لا الہ الا اللہ کا جبر جیا۔	"	۱۱۹
تمام انبیاء رجعت کر کے امام مہدی کی مدد کریں گے۔	"	۱۱۸
بدر والے ملائکہ تا حال موجود ہیں۔ زمین پر، صاحب الامر کی امداد کریں گے۔	"	۱۲۸
اللہ سب کو ازل سے جانتا ہے۔	"	۱۳۳
لیستبشرون بنعمۃ اللہ الخ سے شیعہ مراد ہے۔	"	۱۳۲
لفظ خبائث عام ہے۔ بیٹیاں بہن یا کوئی اور	"	۱۵۹
انسان صرف شیعہ ہیں باقی نسناس ہیں۔	"	۱۷۱
حضور علیہ السلام کی دعا سے ایک بوڑھا آدمی معہ کنبہ جل گیا۔	"	۲۳۲
یہودی نصرانی عورت سے متعہ کا جواز	"	۲۱۳
حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم (غیر معروف ہونا اولاد ہونے کے منافی ہے)		۳۲۰
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے تین برس بڑے تھے۔ انت منی بمنزلہ ہارون الخ جواب	"	۴۳۴
حضور نبی اکرم نے فرمایا کہ "میرے اور میری اولاد علی کے کسی کے لیے جائز نہیں کہ میری مسجد میں عورتوں سے مقاربت کرے یا جنب حالت میں شب باش ہو۔	"	۴۳۴

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مسئلہ تولا	ترجمہ مقبول 〃	۲۲۹
مسئلہ بدا	〃	۲۵۳
صدیق اکبر کی افضیلت اعمال سے بلکہ اخلاص وعقیدت سے ہے۔	مجالس المؤمنین	۸۸
صدیق اکبر کا ہجرت میں ساتھ جانا بغرض مال خواہ زندی تھا۔	〃	۲۱۳
نبی کی دختر عثمان کو اور علی کی دختر عمر کو نکاح میں دی گئی ....ام کلثوم....	〃	۸۷
محمد بن حنفیہ پسر علیؓ ۲۹ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ لیکن شیعہ کہتے ہیں کہ وہ کوہ رضوی میں زندہ ہیں۔	〃	۱۱۵
حضرت حسن کثیر الطلاق واقع ہوئے۔	〃	۵۷
لایجوز آمین فی آخر الحمد وقیل هو مکروہ	المدارک	۱۸۰
شیعوں کی موجودہ اذان کی تردید	〃	۱۹۳ ۱۹۶
بی بی فاطمہ نے اپنی بہن کا جنازہ پڑھا دختران نبیؐ	الاستبصار	۲۷۵
عاریۃ الفرج لا باس بہ	〃	۵۲۵
حرمت متعہ کی احادیث عقلیہ پر محمول نہیں۔	〃	۵۳۸
متعہ کی اجازت قرآن مجید میں نازل ہوئی اور سنت رسول خدا کے ذریعے اس کا اجراء ہوا۔	ترجمہ مقبول	۱۴۱
پیشاب کر کے تین دفعہ ذکر کو نچوڑے پھر اگر ساق تک پانی بہتا چلا جاوے تو کوئی پرواہ نہیں۔	〃	۲۰
امام جعفر سے پوچھا کہ استنجاء کیلئے کتنا پانی چاہیئے۔ آپ		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نے فرمایا کہ ذکر کے سوراخ کی تری سے دوگنا۔	الاستبصار	۲۰
عورت وراثت کی حقدار نہیں پھر فدک کی لڑائی کیوں۔	〃	۷۶۹
الجواب المتعہ	〃	۵۴۷
نسخ المتعہ	〃	۵۳۸
متعہ صرف شہوت رانی ہے۔	〃	۵۴۲
لواطت کے مسائل	〃	۶۰۶
موجودہ قرآن شیعہ کے قرآن کے مطابق نہیں۔	صافی	۱۳-۱۲
حضور علیہ السلام کے وصال پر ملائکہ اور مہاجرین و		
انصار نے جنازہ پڑھا۔	〃	۴۰۲
ولقد عهدنا الخ تحریف قرآنی	〃	۳۱۸ ۴۰۳
بی بی حوا بائیں پسلی سے پیدا۔	〃	۱۰۳
خلافت صدیق کے بعد خلافت عمر کا اعتراف	〃	۵۰۲
شرمگاہ زن سے کھیلنا اور بوسہ دینا۔	حلیۃ المتقین تہران	۱۴۱
جو تنہا سفر کرے وہ لعنتی ہے۔	〃	۱۶۸
نیا کپڑا پہنے تو۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ کلمہ شیعہ۔ عقیقہ کا گوشت لڑکے کے ماں باپ کو نہ کھانا چاہیے بلکہ اس	〃	۷
کفر میں جو بھی ماں باپ رشتہ دار رہتے ہوں سب کا برابر حصہ ہے۔	〃	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مذی و ودی سے وضو نہیں ٹوٹتا اگرچہ بہہ کر پاؤں تک پہنچ جائے	فروع کافی ج ۱	۴۳
وطی فی الدبر اور مشت زنی جائز	"	۱۵/۴۹
پاخانہ کی گردنی کا واقعہ	من لا یحضرہ الفقیہ طبع	۱۶
اذان کی صورت اہلسنت کے مطابق	"	۹۷
خنزیر کے چمڑے سے ڈول بنا کر پانی کھینچنا جائز ہے۔	"	۷
جزع و فزع سے ممانعت	"	۸۸
بغیر وضو کے نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔	"	۱۰۱
حیض والی عورت نماز جنازہ پڑھ سکتی ہے۔	"	۱۰۳
تھوک سے استنجاء جائز ہے۔	"	۳۹
مرتے وقت منہ سے یا آنکھ سے منی نکلتی ہے۔	"	۸۱
جس کپڑے کو شراب اور خنزیر کی چربی لگ جائے اس کپڑے پر نماز جائز ہے۔	"	۴۱
جس کپڑے کو عمامہ یا ٹوپی کو جراب کو منی یا پیشاب لگ جائے جائز ہے۔	"	۴۱
پیشاب خانہ میں جو کپڑا گرے وہ پاک ہے۔	"	۳۵
نجس پرنالہ کا پانی پاک ہے۔	"	۵
جو شخص سنی کے پیچھے نماز پڑھے گویا اس نے رسول اللہ صلی		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔	من لا یحضرہ "	۲۶۲
زیارت قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث	"	۵۰۳
ما بین قبری و منبری روضۃ من ریاض الجنۃ (اس سے صدیق و عمر کی شان معلوم ہوئی)	"	۵۰۴
قبر حسین علیہ السلام کے متعلق مذکور حدیث اور اس کے حرم کا احاطہ ۱۵ میل بھی بہشت۔	"	۵۰۹
ابوبکر جلدی و ولدنی الصدیق مرتین کذا الامام جعفر رضی اللہ عنہ۔	احقاق حق نور اللہ شوستری	۵
امام اعظم امام جعفر صادق کے شاگرد ہیں۔	"	۲۰۰
عمر بن عبد العزیز نے فدک بنو ہاشم یا اولاد فاطمہ کو واپس دیا	"	۲۲۵
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی۔	"	۲۶۵
حضور علیہ السلام کی دختران کا انکار اور خلفاء پر الزامات	ضمیمہ مقبول لاہور	۴۴
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	"	۴۱۵
عمر سراج اهل الجنة ولو نزل العذاب ما نجی الا عمر السکینة تنطق علی لسان عمر لو لم ابعث لبعث عمر۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	۲۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
فالصدیق ھو فوق الصحابۃ بسبب سبق الاسلام الاتعلمون ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ انما ذھب بہ لیلۃ الغار ولما علم انہ یکون الخلیفۃ ۔	احتجاج طبرسی مطبع نجف	۲۵۰
الہ ای الصدیق الخلیفۃ من بعدہ صلی اللہ علیہ وسلم علی امتہ ۔ ان الخلافۃ من بعدک ثلثون سنۃ موقوفۃ الا الاربعہ ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم	〃	۲۶۰
حتی لم یبق من المھاجرین والانصار الا صلی علیہ ۔ اس سے حضور علیہ السلام پر صحابہ کرام کا نماز جنازہ ادا کرنے کا ثبوت ملا ۔	〃	۵۲
واما اھل السنۃ فالمتمسکون بما سنہ اللہ و رسولہ ۔ اہلسنت کی حقانیت کا ثبوت ۔	〃	۹۰
اختلاف اصحابی لکم رحمۃ ۔ صحابہ کرام کی جنگوں کا جواب	〃	۱۹۴
بیعت کیلئے حضرت علی کے گھر گھس جانا اور ان کے گلے میں کالی رسی ڈالنا ۔ اور بی بی فاطمہ کی توہین ۔ معاذ اللہ	〃	۵۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
ان القرآن الذی بین اظھرنا لیس بتمامہ کما انزل علی محمد بل ھو خلاف ما انزل واما اعتقاد مشائخنا کان یعتقدون التحولف والنقصان فی القرآن الخ ۔	صافی	۱۳۰۲
جماع در فرج محارم بالف حریر جائز است ۔	ذخیرۃ المعاد	۶۹
جماع در رمضان شریف برائے مسافر مکروہ است ۔	طبع تہران	۴۳۵
اثنا عشرۃ فی النار ۔ گویا اشارہ ہو گیا شیعوں کے جہنمی ہونے کا کیونکہ یہ اپنے آپ کو اثنا عشری کہتے ہیں ۔	احتجاج طبرسی مطبع مرتضویہ نجف	۱۴۱
ان ابا بکر افضل من علی ومن جمیع اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھو ثانی ۔	〃	
مع رسول اللہ ای ثانی اثنین الخ آخر صلوۃ قبل وصال نبوی وھو صدیق ھذہ الامۃ الخ	احتجاج طبرسی	۲۰۵ / ۲۰۶
ثم تام الصلوۃ وحضر المسجد وصلی (ای علی) خلف ابی بکر ۔	〃	۶۰
اللہ تعالیٰ نے جبریل کو بھیج کر فرمایا کہ میں ابوبکر سے راضی ہوں ۔ ابو جعفر نے فرمایا لست بمنکر فضل ابی بکر الخ	〃	۲۴۷
حضرت علی نے صدیق کی بیعت کی ۔	〃	۵۴

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے عرش پر لکھا دیکھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر صدیق۔	〃	۸۲
مصحف فاطمہ ستر گز لمبا تھا۔	〃	۲۰۳
انہ مثلی ابی بکر و عمر فی الارض کمثل جبرئیل و میکائیل فی السماء۔		۲۴۷
شیعوں نے حضرت زبیر پر لعنت کی۔	اصول کافی	۱۸۱
حضرت علی کے سوا قرآن کریم کسی نے جمع نہیں کیا اگر کوئی دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے۔ الخ	اصول کافی مطبع لکھنوی	۱۱۳
قرآن ستر گز تھا۔ جواب موجود نہیں اور مصحف فاطمہ بھی جو موجود ہے تو قرآن سے تین حصے زائد ہے۔	〃	۱۱۸
شیعوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔	〃	۴۹
لا دین لمن لا تقیۃ لہ الخ التقیۃ من دین اللہ باب التقیۃ	〃	۴۱۷
التقیۃ من دینی و دین آبائی الخ قال جعفر الصادق	〃	۴۱۹
چہار زبات کا ثبوت۔	〃	۲۳۸
امام جعفر نے فرمایا اگر مجھے صرف تین خالص شیعہ مل جاتے تو میں اپنی حدیث نہ چھپاتا (اس سے معلوم ہوا کہ شیعہ حقیقی منافق اور اہلبیت کے دشمن ہیں۔)		۲۴۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نماز جنازہ ادا کرنا (صحابہ کرام کا بہترین جواب)	اصول کافی مطبع لکھنوی 〃	۲۲۵
تحریف قرآن کے نمونے۔	〃 ۲۰۵/۲۲۴	۲۳۳/۲۲۵
امام جعفر سے کوئی مسئلہ پوچھتا تو کسی کو کچھ جواب دیتے اور کسی کو کچھ۔	اصول کافی	۳۳
باب البداء (ہر نبی علیہ السلام اس بدا کا مکلف رہا)	〃	۴۲
امام جعفر صادق پر جھوٹی پیشین گوئی کا الزام۔	〃	۵۹۱
شیعہ کو مذہب کا چھپانا عزت اور ظاہر کرنا ذلت	〃	۴۲۰
انبیاء علیہم السلام کی وراثت علمی ہوتی ہے نہ کہ دراہم و دنانیر۔	〃	۱۷-۳۴
شیعوں کا خدا بولا اور صرف تیس سالہ ہے (معاذ اللہ)	〃	۴۹
حضور علیہ السلام کا ارشاد کہ بدعات کے ظہور کے وقت عالم کو اپنا علم ظاہر کرنا واجب ورنہ لعنتی (اس حکم کے بعد خلفاء ثلاثہ کی خلافت حق ورنہ حضرت علی اور دوسرے حضرات اہلبیت پر اور حضرت مہدی پر یہ فتویٰ لاگو ہوگا۔	〃	۲۷
آئمہ کو ہر ایک کے ایمان کی حقیقت اور نفاق معلوم ہوتا ہے (جب آئمہ کا یہ حال ہے تو پھر نبی علیہ السلام		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
کو بھی خلفاء ثلاثہ کا علم تھا کہ یقیناً مومن تھے۔	اصول کافی	۳۳۷ / ۱۶۰
ان الائمۃ لم یفعلوا شیئا الا بعہد من اللہ وامرمنہ لا یتجاوزونہ الخ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت علی اپنی صاحبزاری ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیا۔	〃	۱۳۰
امام جعفر کی تصدیق کہ صحابہ کرام کی تمام روایات صحیح ہیں	〃	۳۳
حضرت آدم علیہ السلام میں کفر کے اصول پائے گئے معاذ اللہ	〃	۳۴۷
واقعہ خلافت صدیق اور مولیٰ علی کی مزدوری کا بیان۔	جلاء العیون تہران	۴۲۵
امام حسین کو مکہ سے کوفہ میں شیعوں نے دعوت دی۔	〃	۲۵۶
امام حسین کو شہید کرنے والے شیعہ تھے۔	〃	۲۵۷
شیعوں کا قرآن امام مہدی کے پاس ہے وہ خود ساتھلائیں گے	〃	۴۲
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی۔	〃	۵۰۰
امام جعفر برادر امام عسکری کو شیعوں نے کذاب اور شرابی لکھا۔		۵۷۶ / ۵۷۷
پہلا ماتمی یزید ہے۔	جلاء العیون	۴۴۱
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی۔	〃	۱۵۰
کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ شیعہ کا کلمہ غلط۔	〃	۲۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
یزید کے گھر میں دن ماتم رہا۔	جلاء العیون	۴۴۵
امام حسن نے فرمایا۔ امیر معاویہ شیعوں سے بہتر ہیں اس لیے کہ شیعہ امام کو لوٹنے اور قتل کا ارادہ رکھتے ہیں	〃	۲۶۱
امام حسین کی ولادت مکروہ طریقہ سے۔	〃	۲۹۰
حضرت علی کے صاحبزادوں کا نام ابوبکر عمر و عثمان تھا۔	〃	۴۰۲
حضور علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی کا نکاح عثمان سے کیا	〃	۴۱۸
اہل کوفہ نے ماتم کیا اور منہ پر طمانچے مارے اور کپڑے سیاہ پہنے اور مرثیہ جات پڑھے۔ بی بی ام کلثوم بنت فاطمہ نے انہیں لعن وطعن کیا۔	〃	۴۲۶
حضور علیہ السلام کی وصیت کہ مجھ پر گریہ نوحہ و شق الجیوب نہ کرنا۔	〃	۷۵
حضور علیہ السلام نے ایسے ہی بی بی فاطمہ کو فرمایا۔	〃	۶۵
بی بی فاطمہ حضور علیہ السلام کے وصال کے صرف چھ ماہ زندہ رہیں۔	〃	۱۵۵
بی بی فاطمہ ام کلثوم کو لے کر علی سے ناراض ہو کر چلی گئیں۔	〃	۱۵۱
بی بی فاطمہ کے وصال کے بعد ام کلثوم حضور علیہ السلام کے روضہ پر۔	〃	۱۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ ما بین مسجدی و قبری روضۃ من ریاض الجنۃ	جلاء العیون	۱۵۸
صحیح قول یہ ہے۔ کہ بی بی فاطمہ اپنے گھر میں مدفون ہوئیں	؍؍	۱۵۸
اذان میں علی ولی اللہ الخ کہنا بدعت اور حرام ہے۔	ذخیرۃ المعاد مجلسی تحفہ حق بنسار ایمانے	۲۷۷
محبان علی کو ترپی کر اور جنت کے میوے کھا کر مست ہیں اور بہشت میں صدیقوں کے ساتھ ہونگے (واہ واہ)	؍؍	۱۸۶
تقیہ تمام عبادات یہاں تک کہ نماز روزہ زکوٰۃ جہاد سے افضل ہے۔	شیعہ حیدری ترجمہ تفسیر [illegible] عسکری	۲۹۶
حضرت عباس نے ابوبکر کی بیعت کی۔	؍؍	۳۱۳
حضرت آدم سے خطا ہوئی اور پنجتن کے وسیلے سے معاف ہوئی		۱۹۳
حمد لا الشجرۃ سے علم محمد و آل محمد مراد ہے۔	آثار حیدری	۱۹۴ ۱۹۵
آدم علیہ السلام دھوکہ کھا گئے۔	؍؍	۱۹۷
تقیہ کر کے منافق کے پیچھے نماز پڑھنے سے سات سو نمازوں کا ثواب اور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین کے فرشتے رحمت بھیجتے رہے۔	؍؍	۵۱۶
حضرت علی ہر خطا سے معصوم	؍؍	۱۲۴
حضرت بلال کو حضرت ابوبکر نے آزاد کرایا۔	؍؍	۵۴۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
تقیہ کے عوض اعلیٰ علیین میں جگہ ملی۔	آثار حیدری	۳۲۱
خیر الناس بعد رسول اللہ ابوبکر	؍؍	۳۱۹
یا ساریۃ الجبل (قول حضرت عمر	؍؍	۲۹۳
شب ہجرت کا واقعہ اور ابوبکر کی رفاقت	؍؍	۴۰۱
محبان علی ملائکہ سے بہتر (افضل)	؍؍	۴۰۱
ابوبکر جانثار رسول۔ بہترین واقعہ۔	؍؍	۴۰۳
ہر نماز کے بعد صحابہ کرام پر گالی دینا	عین الحیوۃ تہران	۶۱۴
امام جعفر کا فرمان کہ شیعہ وہ ہے۔ کہ اطاعت الٰہی دائمہ کا پابند ہو۔	؍؍	۱۵۱
کوفہ دار السلام ہے۔	؍؍	۱۵۸
مال غنیمت بعد حضور علیہ السلام اِن کا خلیفہ مصالح پر خرچ کر سکتا ہے۔ اس کے سوا کسی اور کو جائز نہیں (مسئلہ فدک)	خلاصۃ المنہج مطبوعہ تہران ج۔ [illegible]	۱۷۵
آنا نے خطبہ تمام منافقوں کو نکالنا (معاذ اللہ اگر اصحاب وغیرہ منافق ہوتے تو وہ بھی نکالے جاتے۔	؍؍	۲۵۷
قصہ ثعلبہ مکمل طور ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍	۲۵۶
موسیٰ علیہ السلام کو فرشتوں نے جزع فزع سے منع کیا اور صبر کی تلقین کی۔	؍؍	۱۴۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
امام مہدی بدعات کو مٹا کر قرآن و سنت قائم کریں گے۔	مجمع معارف دینیہ (شیعہ)	۱
دابۃ الارض سے مراد حضرت علی ہیں۔	〃	۷۱
فرمان نبی فرمان حق ہے۔	〃	۷۲
سب الشیخین یعنی ابوبکر و عمر (معاذ اللہ)	〃	۲۱۵
موجود قرآن شیعہ کے قرآن کے مخالف ہے۔	کتاب الوافی الکلینی قلمی	۷۶
خطبہ امیر المؤمنین قال قد عملت الولاۃ قبلی اعمالا الخ خلافت کا ثبوت۔	〃	۳۲
الا ان عثمان وشیعتہ ھم الفائزون	〃	۱۲۸
ارتداد صحابہ کا بیان سوائے تین صحابہ کرام کے (اس سے حضرت علی بھی نہیں بچ سکتے۔	〃	۱۱۸
منافقین شیعہ ہیں۔ اسی طرح ائمہ معصومین نے فرمایا۔	〃	۱۱۱
امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کا اقرار کیا۔	〃	۱۱۲
حضور علیہ السلام کے ساتھ غار میں صدیق اکبر تھے۔	〃	۱۲۰
امام جعفر فرماتے ہیں۔ کہ شیعوں کا رافضی اللہ نے نام رکھا ہے۔	〃	۱۹
خود کہتے ہیں۔ کہ ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر تھے۔	〃	۱۰۲
ابوبکر صدیق ہے۔ (امام جعفر کا نانا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	کشف الغمہ زوال الخ	۱۰۵ / ۲۰۵ / ۲۲۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
حضرت علی کا عقد نکاح اور شیخین کے تعلقات	〃	۱۰۶
امام جعفر اور صدیق کا رشتہ	〃	۲۱۱ / ۲۲۰
حضرت علی نے حضرت ابوبکر کی بیعت کی۔	〃	۱۲۳
نعم الصدیق نعم الصدیق نعم الصدیق جس نے ان کی صداقت نہ مانی اس کا کوئی عمل قبول نہیں نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں	〃	۲۲۰
عمر بن عبد العزیز نے فدک امام باقر کو واپس کر دیا۔	〃	۱۲۷
حسنش پیغمبری است و فرعش امامت است۔ اما پیغمبری پس از محمد است و امامت علی است۔ اس سے معلوم ہوا کہ امامت کا مسئلہ فرعی ہے نہ اصلی۔	حیات القلوب مطبع تہرانی ج ۳	۵
آدم علیہ السلام نے عرش پر دیکھا۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ	〃	۹
جب امام مہدی ظاہر ہوں گے تو بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ (معاذ اللہ)	〃	۴۱۱
غار میں صدیق اکبر کو ساتھ لے جانے کا حکم ربانی تھا۔	〃	۳۲۱
حضور علیہ السلام کی بی بی فاطمہ کو جزع و فزع سے ممانعت کی وصیت۔	〃	۶۵۷
ثلاثۃ یکذبون علی رسول اللہ ابوھریرۃ انس الخ	خصائل شیخ صدوق ج ۲	۱۲۶

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
المؤمن اعظم حرمۃ من کعبۃ اللہ الخ	خصائل شیخ	۱۷
شیعوں کا حشر مرسلین و صدیقین وغیرہ کیساتھ [illegible]	حیات القلوب	۳۲
حضور علیہ السلام نے فرمایا میرے بعد خلفاء ثلاثہ ہونگے۔	//	۴۷
شیعہ کے جماع کرتے وقت اس کی عورت کے رحم میں فرشتہ نطفہ ڈالتا ہے۔	//	۱۲۹
شیعوں کے گناہ فرشتے مٹاتے رہتے ہیں۔	//	۴۹
حضور علیہ السلام نے دعا فرمائی کہ تمام امت اتباع علی کرے۔ لیکن قبول نہ ہوئی		
ہر زمانہ میں امام کا ہونا ضروری اور شیعہ کے نزدیک رکن ہے	//	۳
مرتبہ امامت نبوت سے بالاتر ہے۔ اور امام کو حقیقی لعز	//	۶
فرق نبی و امام میں کوئی نہیں صرف لفظی فرق ہے (مرزا قادیانی بھی یہی کہتا ہے۔)	//	۴
امام علی رضا نے فرمایا شیعہ اکثر مرتد اور بے دین ہیں۔ سوائے چند ایک کے۔	مجمع المعارف مرجع الیقین تہران	۷
حضرت لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ کے بھتیجے تھے۔	خلاصۃ المنہج	۱۲۰
لواطت کے فاعل و مفعول کو قتل کیا جائے	//	۱۲۱
[illegible] قبیح ترین افعال است	// ج ۳	۸۸

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
دختران خود را تحت است	خلاصۃ المنہج ج ۴	۳۱۸
حضرت آدم علیہ السلام کی خاتم پر تھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب تہران ج ۱	۳۱
سبب نبوت یوسف علیہ السلام (معاذ اللہ)	//	۱۸۵
ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام سے پہلے فوت ہوگئے (بمنزلۃ ہارون والی حدیث کا جواب۔	//	۳۰۰
حضرت آدم علیہ السلام و حوا بی بی فاطمہ و علی پر حسد کرنے کی وجہ سے بہشت سے نکالے گئے۔	//	۵۰
آدم نافرمانی کردہ گمراہ شدہ	//	۳۴۱
حوا آدم سے پیدا ہوئی۔	//	۳۴
بعد از رسول اصحاب مرتد شدند مگر سہ نفر الخ	// ج	۴۲۶
از حضرت صادق حدیث کردہ اند چوں گریبان علی را گرفتند برائے بیعت ابوبکر الخ	// ج ۲	۷۰۳
پہلے حضرت علی نے حضور علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھی پھر باقی صحابہ کرام نے دس دس آدمی ملکر نماز پڑھی۔	//	۴۹۷
حضرت خدیجہ کے بطن سے نبات	//	۵۸۸ / ۳۴۴
حضرت علی و سائر ائمہ حضرات انبیاء سے افضل ہیں۔		

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شیعہ کا رد)	حیات القلوب	[illegible]
حمل از تکمہ علی احمل بیت گفتند بر دو اور ابا بُردو کلثوم مادر را بیارد	المنہج	۲۹۳
سلمان اہل سے ہیں۔	اصول کافی	۲۵۴
ان العلماء ھم آل محمد	بصائر	۳
ولد لرسول اللہ من خدیجۃ القاسم و الطاھر وام کلثوم ورقیہ وفاطمۃ وزینب فتزوج علی من فاطمۃ وتزوج ابو العاص بن ربیعۃ زینبا الخ	قرب الاسناد	۸
یہی حدیث مذکورہ	[illegible] ج ۲	۳۸
حضرت فاطمہ نے اپنی ہمشیرہ زینب پر نماز جنازہ پڑھی۔	الاستبصار ج ۱	۲۲۵
اللھم صل علی رقیۃ بنت نبیک والعن من آذی نبیک فیھا الخ	تہذیب الاحکام	۲۸۴

حضور کی چار لڑکیوں کا ثبوت — ابن شہر آشوب ج [illegible] انوار نعمانیہ ص [illegible] حیات القلوب [illegible] جلاء العیون ص [illegible] ج ۲

ماتم و نوحے کی ممانعت۔ تفسیر [illegible] و احادیث شیعہ سے۔ فروع کافی ص ۲۲۸ ج ۲ تفسیر قمی ص ۳۲۵ جلاء العیون فارسی ص ۵۸۔ قرب الاسناد ص ۱۶۳۔

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ سب مہاجر و انصار و فرشتے

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
وغیرہ۔ نے حضور کی نماز جنازہ پڑھی۔	الصافی شرح [illegible]	۱۴۲
ملاں باقر مجلسی نے اسی طرح کہا۔	جلاء العیون	۴۲
قال باقر علیہ السلام من اطعنا فھو منا اھل البیت قال منکم قال منا۔	تفسیر صافی	۲۶۱
عن ابی جعفر علیہ السلام فی قول اللہ تعالیٰ ثم لیقضوا تفثھم قال قص الشوارب والاظفار	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۰۳
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطولن احدکم شاربہ فان الشیطان یتخذہ مخبأ یستتر بہ	فروع کافی ج ۲	۵۳
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حفوا الشوارب واعفوا اللحی۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۳۴
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطولن احدکم شاربہ فان الشیطان یتخذہ مخبأ یستتر بہ۔	"	۳۳
حضرت امام جعفر صادق کے نزدیک مونچھیں [illegible] کا فائدہ۔		
عن ابی عبد اللہ الصادق قال تقلیم الاظفار واخذ الشارب من الجمعۃ الی الجمعۃ امان من الجذام	[illegible]	۱۸۳

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عن ابی حمزة قال قلت لابی عبد اللہ علیہ السلام علمنی دعاء استنزل به الرزق قال لی خذ من شاربك واظفارك وليكن ذلك في يوم الجمعة .	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۰
وامیر المومنین فرمود کہ در ہر جمعہ شارب بگیر تقن امان بید جذام خورده	حلیۃ المتقین	۱۰۳
حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مونچھیں لمبی رکھنے والا امت مصطفیٰ سے نہیں ہے۔ ودر حدیث دیگر فرمود کہ شارب را از تہ بگیرید و ریش را بلند بگزارید و بہ یہودان و گبران خود را شبیہ مگردانید و فرمود کہ از ما نیست ہر کہ شارب خود را نگیرد۔		۷۰
سنت سمجھ کر داڑھی رکھنے والے کے قریب شیطان بھٹک نہیں سکتا۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۲۴
مرد و عورت کے درمیان امتیاز داڑھی ہے۔	خصائل ابن بابویہ ج۲	۹۸
داڑھی منڈانے والے اور مونچھیں بڑھانے والے مسخ کئے گئے	اصول کافی	۲۱۷
امام جعفر صادق نے فرمایا عقل مند اور بے عقل کی پہچان داڑھی ہے۔	خصائل لابن بابویہ	۵۱

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
مونچھیں بڑھانے اور داڑھی منڈانے والے پر حضرت علی نے لعنت کی۔	خصائل لابن بابویہ ۲	۱۴۲
عمامہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شیعہ احادیث سے	فروع کافی ج۲	۳۹
حضرت باقر علیہ السلام کا فیصلہ کہ جبریل علیہ السلام کا سفید نوری عمامہ۔	فروع کافی ج۲	۳۹
عمامہ کے متعلق حضرت امام صادق علیہ السلام کا فیصلہ	"	۳۹
شیعہ کتب سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاتلین کفار مکہ کے ننگے سروں پر مٹی ڈالی۔	ابن شہر آشوب ج اول	۹۹
شیعہ احادیث سے لباس نبوت و امامت	حلیۃ المتقین	۵
سفید لباس مصطفیٰ علیہ السلام کے نزدیک اچھا ہے۔	فروع کافی ج۲	۳۲
حضرت علی المرتضیٰ کی زبانی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیاہ لباس کی مذمت کی	عیون الاخبار ص۳۱۰ ۔ حلیۃ المتقین ص۸ ۔ من لا یحضرہ الفقیہ ص۵۱ تحفۃ العوام جلد دوئم ص۱۹۱	
احرام اور کفن سیاہ کپڑے میں جائز نہیں۔	من لا یحضرہ الفقیہ	۱۸۱
سیاہ لباس کے متعلق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا مذہب۔ حلیۃ المتقین ص۷ تحفۃ العوام ص۲۹۱ من لا یحضرہ الفقیہ ص۵۱	کتاب العلل والشرائع ج۲	۱۲۳
شیعہ کتب سے قیامت کے سیاہ جھنڈے والوں کا خیال	حیات القلوب	۳۱۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
سیاہ لباس پہننے سے حضرت عباس کی اولاد سے امامت جاتی رہی۔	کتاب العلل	۱۲۳
علی کے معنی کی تحقیق شیعہ تفسیر سے۔	تفسیر جوامع الجامع	۴۹۵
تفسیر صافی ۴۰۸ تفسیر مجمع البیان ۲۰۴ و ۲۰۳ تفسیر المنہج ۳۰۹ و	قرآن ترجمہ مقبول	۱۳۰ ۱۱۴۸
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فیصلہ کبریٰ کے متعلق شیعہ حدیث سے۔	فروع کافی ج ۲	۴۴
شیعہ کتب سے آپ کے بستر کی چادر جعفری تھی۔ ابن شہر آشوب ج ۱	ذخائر العقبیٰ ج ۲	۲۷۸
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فیصلہ جنگ جمل میں حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق۔	ابن شہر آشوب ج ۲	۱۴
شیعہ حدیث سے مقام حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ طیبہ رضی اللہ عنہا	من لا یحضرہ الفقیہ ۱۲۰	۵۰
آیت کے معنی شیعہ تفاسیر سے۔	مجمع البیان ج ۷	۳۱
دخول جنت کے وقت بھی بیویاں اولاد سے پہلے داخل ہوں گی۔	" ج ۴	۱۳
رب کریم نے دعا میں بھی بیوی کو اولاد پر مقدم رکھا۔	الفرقان ج ۸	۱۹
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مقدم ہونا شیعہ کتب حدیث سے۔	قرب الاسناد	۱۸۵
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا جمیع صفات خصوصیت ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۲

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ دنیا کے مومنین سے بہتر ہیں۔	الاحزاب ج ۵	۲۲
حضرت عائشہ صدیقہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے خلاف کہنے والا گناہ کبیرہ کا مجرم ہے۔	الاحزاب جلد ۵	۲۲
اس آیت کریمہ کی مصداق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا شیعہ تفسیر سے۔	مجمع البیان ج ۴	۳۳۵
اہلبیت کی تحقیق شیعہ تفاسیر سے۔	القصص ج ۱	۳۵
حمل ارکم علی اصل بیت ۔	تفسیر المنہج	۲۷۶ ۴۹۲
شیعہ تاریخ سے اہل اور آل کی تحقیق	کشف الغمہ ۔ در کتابیہ	۱۵
اہل بیت شیعہ احادیث سے	البصائر الدرجات ج ۱ ص ۵ اصول کافی	۲۵۷
اہل کا اطلاق بیوی پر۔	کتاب العلل والشرائع ج ۱ من لا یحضرہ الفقیہ	۱۶۱
تحقیق اہلبیت ترجمہ القرآن محشی شیعہ سے ماریہ قبطیہ کو مصطفیٰ علیہ السلام نے اہلبیت فرمایا۔	حاشیہ ترجمہ مقبول	۲۹۸
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فیصلہ	اصول ج ۱	۳۴
تحقیق آل شیعہ احادیث سے زبان کی تحقیق اثبت کی تشریح شیعہ کتب سے۔	کتاب الامالی، العافرین جامع تفسیر حسنی البیان مترجمہ	۳ ۹۱ ۲۸
سوتیلی لڑکیوں کی اصلاح شیعہ تفسیروں سے	تفسیر مجمع البیان ۲۶ تفسیر منہج البیان	۲۲۵

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
شیعہ احادیث سے حقیقی اربعہ بنات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر محستہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ آپ کی حقیقی بنات اربعہ کے متعلق۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۷
حدیث امام جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدا کا فرمان ہے۔	اصول کافی یا الصافی شرح	۳۹/۱۱۷
حضرت امام جعفر صادق و امام محمد باقر علیہ السلام کا عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیوں کے متعلق۔	قرب الاسناد دلالی وعباس بن جعفر الحمیری	۸
حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عقیدہ بنات حقیقی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق۔	خصائل لابن بابویہ ج ۲	۳۷
نوح کی ممانعت اللہ قرآن کریم کی تفسیر شیعہ احادیث سے	تفسیر مجمع البیان ج ۹	۲۷۴
ماتم کے متعلق حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی تفسیر قرآنی۔	فروع کافی ج ۲	۲۲۸
قرآن کریم کی آیت ممانعت ماتم کا ترجمہ امیر المومنین علیہ السلام حضرت امام باقر کی زبانی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت اپنی صاحبزادی فاطمہ کو۔ کہ میرا ماتم نہ کرنا۔	کتاب العلل و شرائع ج ۲ جلاء العیون	۱۱۰ ۵۸
جو شخص ماتم کرتا ہے۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتا ہے۔ کتاب امالی الصدوق صد ۲۵۳ اصول کافی ۲۹ جلاء العیون حلیۃ المتقین صد ۷۶۔ قرب الاسناد صد ۱۶۷ حلیۃ المتقین صد ۱۸۹ من لا یحضرہ الفقیہ ج ۲	حلیۃ المتقین	۸۸ ۶۹ ۳۵۷

حوالہ جات	نام کتاب	صفحہ
عورتوں کو ماتم میں بیٹھنے کے متعلق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ کا فرمان	خصائل لابن بابویہ	۹۲

عقیدہ دربار خدا تعالیٰ

ان محمدؐ رأی ربہ فی حیئۃ الشاب الموفق فی سن ابناء ثلثین سنۃ انہ اجوف الی السوۃ والباقی صمدٌ الخ — محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے جس خدا کی زیارت کی۔ وہ کل تیس سال تھا۔ (اور اوپر سے پولا اور نیچے سے ٹھوس) (اصول کافی ج ۱ ص ۲۴۹)

دوستو! غور کرو جس خدا کا اپنا نصف حصہ پولا۔ وہ اپنی شیعہ مخلوق کے دلوں کو کیونکر ایمان سے بھر سکتا ہے۔ ع۔ او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ عجیب خدا ہے۔ کہ جس کی مخلوق میں ایک نبی نوح علیہ السلام بھی تھے جن کی ہزار سال سے بھی زائد عمر تھی۔ مگر خالق صاحب کی عمر تیس سال سے تجاوز نہ کر سکی۔ گویا خالق چھوٹا اور مخلوق بڑی۔

جبریل علیہ السلام بھول گیا

یا خدا تعالیٰ کی غلطی

شیعوں نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ:-

خدا جبریل را بعلی بن ابی طالب فرستاد اما غلط کردہ بہ محمد رفتہ از آنکہ محمد بہ علی مانند بود مثل غراب کہ بغراب شبیہ است	اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کو حضرت علی کے پاس بھیجا۔ لیکن وہ غلطی کرکے حضرت محمدؐ کے ہاں چلے گئے اس لیے

(تذکرۃ الائمہ ملا باقر مجلسی ص ۴۹)۔ نستغفر اللہ العلی العظیم	کہ حضرت علی اور محمدؐ ہم شکل تھے جیسے کہ ایک کوّا دوسرے کوّے کے ہم شکل ہوتا ہے۔

عجیب نظریہ ہے کہ اگر جبریل علیہ السلام غلطی کھا کر نبوت کا پیغام غلط دے بیٹھے تو اللہ تعالیٰ کیوں خاموشی اختیار کیے رہے کیا شیعہ مذہب کا خدا تعالیٰ غلط کار تو نہیں۔ پھر حضرت علی اور حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کوّے کی تشبیہ سے مذہب کا بیڑا غرق ہوا یا نہ۔

خدا النسیان کا مارا

امام باقر فرماتے ہیں۔

ان اللہ تبارک وتعالیٰ قد کان وقت ھذا الامر فی السبعین فلما ان قتل الحسینؑ اشتد غضب اللہ علی اھل الارض فاخرہ الی اربعین ومائۃ۔	اللہ تعالیٰ نے ظہور امام مہدی کا وقت سنہ ۷۰ھ میں پہلے سے مقرر فرمایا لیکن جب امام حسینؑ شہید ہوگئے۔ تو اللہ تعالیٰ کا غصہ زمین والوں پر بڑھ گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ظہور مہدی کے وقت کو ٹال دیا اور سنہ ۱۴۰ھ مقرر کر دیا۔

(اصول کافی ص ۲۳۲)

پروگرام میں پھر تبدیلی۔

امام باقر نے فرمایا کہ۔ اللہ نے ظہور مہدی کے لیئے سنہ ۱۴۰ھ مقرر کر دیا تھا

لیکن تم لوگوں (شیعوں) نے اِس راز کا پردہ چاک کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے

ولم یجعل اللہ بعد ذالک وقتا عندنا

سنہ میں بھی ظہور امام مہدی کو ملتوی کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے کوئی وقت ہمارے لیے مقرر نہیں کیا۔

(اصول کافی ص۲۳۲) (و سبحان اللہ)

شیعوں کا خدا بھی بڑا عجیب و غریب ہے۔ کہ پہلے اِس نے ظہور مہدی کے لیے سنہ مقرر کیا۔ مگر امام حسینؓ کے شہید ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی رائے بدل دی۔ پھر ظہور مہدی کے لیے سنہ میں امام مہدی ظاہر ہوں گے۔ مگر شیعوں نے اللہ تعالیٰ کا یہ راز فاش کر دیا۔ اور سب کو بتایا کہ سنہ میں امام مہدی ظاہر ہوں گے تو شیعوں کی اِس حرکت پر اللہ کو پھر غصہ آگیا۔ اور اس نے تیسری بار اپنی رائے کو بدل دیا۔ اور اب ظہور مہدی کیلئے کوئی وقت مقرر نہ فرمایا۔

کیا اس عبارت میں خداوند تعالیٰ کو وعدہ خلاف نہیں بنایا گیا۔ شیعوں کو یقین ہونا چاہیے کہ اِس میں امام نے اللہ تعالیٰ کے لیے بدا کا اقرار کر لیا ہے یعنی خدا نسیان والا ہے۔ اور اسے اپنا انجام بھی معلوم نہیں (معاذ اللہ)

حضرت علی خدا ہے۔

شیعہ کا ایک فرقہ ایسا ہے۔ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خدا مانتا ہے چنانچہ

ملا باقر مجلسی نے اپنی کتاب تذکرۃ الائمہ ص۰۰ مطبوعہ ایران میں لکھا ہے۔

انبیاء را کہ خدا دانستند و امفوضہ میگویند کہ اللہ تعالیٰ واگذاشت کار را بہ علی مثل قسمت کردن ارزاق خلائق و حاضر شدن در نزد تولد و غیر آں امور دیگر آنچہ می خواہد میکند یا دمیکند خدا را قدرت در نحلہ نیست و چوں آنحضرت را شہید کردند گفتند او مردہ است بلکہ زندہ است و در ابر است و رعد آواز اوست و برق تازیانہ او بزید خواہد آمد کہ دشمنان را بکشد گویند ابن ملجم ایں را نہ کشت بلکہ شیطان خود را بصورت علی گردیدہ و کشتہ شد۔

ایک وہ ہے جو حضرت علی کو خدا کہتے ہیں اِس فرقہ کا نام (شیعہ مفوضہ) ہے۔ اِن کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے جملہ امور حضرت علی کو سپرد کر دیئے ہیں جیسے تمام مخلوق کی روزی کی تقسیم و اولاد کی پیدائش کے وقت حاضر ہونا۔ وغیرہ وغیرہ حضرت علی جیسے چاہتے ہیں ویسے ہوتا ہے۔ اِس میں اللہ تعالیٰ کو کسی قسم کا دخل نہیں۔ حضرت علی ہی ہر شے ایجاد کرتے ہیں۔ اور جب حضرت علی شہید ہوئے۔ تو یہی لوگ کہتے ہیں وہ مرے نہیں۔ بلکہ تا حال زندہ ہیں۔ بادل کی آواز حضرت علی کی آواز ہے۔ اور یہ بجلی کی چمک انہی کے چابک کی چمک ہے۔ وہ بادل سے اتر کر کسی وقت زمین پہ تشریف لا کر اپنے دشمنوں کو قتل کریں گے۔ اور وہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ ابن ملجم نے حضرت علی کو نہیں مارا تھا۔ بلکہ حضرت کی شکل میں بن کر آیا تھا۔ ابن ملجم نے ابھی شیطان کو حضرت علی سمجھ کر مار دیا تھا۔

ف :۔ شیعوں کو مشورہ ہے سمجھ کر اپنے مذہب میں رہنا چاہیے۔

عقیدہ دربارہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم واہلبیت کرام کے متعلق

شیعہ کہتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند ابراہیم علیہ السلام کو بلا جنازہ دفن کر دیا۔ (فروع کافی ج ۱ صہ ۱۱۲ مطبع نولکشور)

ف :۔ کیا محبت بھرا عقیدہ ہے۔ بے شک قاتلان حسین ان جیسے ہی غدار لوگ تھے۔

شیعہ کا عقیدہ ہے۔ کہ متعہ کا اجر خود رسول اللہ سے ہوا ملا سبحاؑ طبع جعفری

ف :۔ اس سے معلوم ہوا کہ زنا سنت نبوی ہے۔ (معاذ اللہ استغفر اللہ)

حضرت فاطمہ الزہرہ نے حضرت علی کو کہا کہ تو نامرد اس شیر خوار بچے کی طرح ہے۔ جو ماں کے پیٹ رحم میں کے پردہ میں بیٹھا ہے۔ اور مثل ذلیل نامراد کے گھر میں مغرور ہے۔ (حق الیقین صہ ۲۰۵ ہندوستان اسٹیم پریس لاہور)

ف :۔ استغفر اللہ ایسے مضمون ترک ادب نسبت شیر خدا اور سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کمینے شیعوں کا ہی کام ہے۔

از خدا خواہیم توفیق ادب بے ادب محروم ماند از فضل رب

دختر نبی حضرت فاطمہ الزہرہ حضرت عمر کے گریبان کو چمٹ گئیں اور پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا۔ (اصول کافی صہ ۲۹۱ مطبع نولکشور)

ف :۔ کیا کوئی ایک شیعہ بھی شیعان پاک میں سے ایسے الفاظ اپنی لڑکی کی نسبت

کو تیار ہے ؟ مسلمہ طاہرہ بی بی پر ایسی اتہام طرازی تم کو ہی مبارک ہو۔

اصحاب ثلاثہ اور اہلبیت رضی اللہ عنہم

— حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی صہ ۱۹۱ مطبع نولکشور)

ف :۔ بقول شیعہ اگر فرضاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ مومن نہ تھے۔ تو کیوں حضرت علی نے اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ کبھی کوئی مسلمان بھی اپنے بیٹے کا نام کسی کافر کے نام پر رکھتا ہے۔ ؟ دیکھاؤ فرعون ؟

— حضرت علی نے اپنی بیٹی ام کلثوم (فاطمہ الزہرہ کی حقیقی بیٹی اور امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی حقیقی ہمشیرہ) کا نکاح بتولیت خود حضرت عمر قریشی خلیفہ رسول سے کر دیا۔ (فروع کافی جلد دوئم صہ ۱۴۱ مطبع نولکشوری)

ف :۔ کبھی کسی مسلمان نے اگرچہ ادنیٰ و کمزور اور بے عزت کیوں نہ ہو اپنی دختر کسی ہندو یا کافر کو نہیں دی۔ اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت عمرؓ حضرت علیؓ کے نزدیک بھی صاحب ایمان تھے۔ ورنہ بقول شیعہ شیعہ علی مرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ عمر کو کبھی لڑکی نہ دیتے۔ حضرت علی کی آٹھویں پشت میں جو دادا کعب ہے۔ وہ حضرت عمر کا نواں دادا ہے۔ اس حساب سے حضرت عمر علی کے خالص رشتہ دار بنتے ہیں۔

— حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے بیٹے کا نام عمر رکھا۔ (اصول کافی صہ ۲۹۴ مطبع نولکشور)

ف :۔ کیا کسی مسلمان نے اپنے بیٹے کا نام شداد یا نمرود بھی رکھا ہے۔ ؟ ثابت

یہ ہوا کہ حضرت عمر کامل ایمان والے تھے ۔ اسی لیے تو حضرت علی اور امام زین العابدین نے نیک فالی سمجھ کر یہ نام رکھے

—— کل اصحاب یعنی دونوں قسم مہاجرین اور انصار اور ملائکہ نے بھی جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھا۔ بہت جماعتیں باری باری آئیں اور جنازہ پڑھتیں۔

(اصول کافی صفحہ ۲۸۹ مطبع نولکشور)

ف ۔ تو اب جاہل شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں ۔ اپنی کتابوں کو بھی نہیں دیکھتے اور عمداً ابطلانِ حق کرتے ہوئے اصحاب ثلاثہ کا جنازہ رسول میں شریک نہ ہونا بیان کرتے ہیں۔ کیا یہ حضرات مہاجرین میں سے نہیں ہیں ۔؟

—— شیعہ کے نزدیک اسلام نے عورتوں کو زمین کا وارث قرار نہیں دیا۔ (استبصار جزء ۲ صفحہ ۱۲۰)

ف ۔ تو اب بتاؤ شیعہ کس منہ سے کہتے ہیں کہ بی بی فاطمہ نے فدک طلب کیا تھا۔ کیا بانی صاحبہ شریعت شیعہ سے ناواقف تھیں۔ اس مسئلہ کی رو سے ثابت ہو گیا۔ کہ باغ فدک کا جھگڑا شیعوں نے بغض و حسد کی بنا پر سے بنا رکھا ہے۔

—— حضرت علی نے کل شہروں میں ایک پروانہ گشتی تمام معززین کے نام اپنے اور امیر معاویہ کے متعلق ارسال فرمایا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہماری اس ملاقات لڑائی کی ابتداء جو اہل شام کے ساتھ واقع ہوئی کیا تھی ۔؟ حالانکہ یہ ظاہر ہے کہ ہمارا اور ان کا خدا ایک ہے ۔ رسول ایک ہے دعوت اسلام ایک ہے ۔ جیسے کہ وہ اسلام کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں۔ ویسے

ہی ہم بھی ۔ ہم خدا پر ایمان لانے اور اس کے رسول کی تصدیق کرنے میں ان پر کسی فضیلت کے خواہاں نہیں ۔ نہ وہ ہم پر فضل و زیادتی کے طلبگار ہیں ۔ ہماری حالتیں بالکل یکساں ہیں ۔ مگر وہ ابتدا یہ ہوئی کہ خون عثمان میں فرق ہو گیا ۔ حالانکہ ہم اس سے بری تھے ۔

(نیرنگ فصاحت ترجمہ اردو نہج البلاغت صفحہ ۳۴۷ مطبع اثنا عشری دہلی)

ف ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما رہے ہیں ۔ کہ میرا ایمان اور اہل شام (جہاں سے مراد امیر معاویہ سے ہے) کا ایمان ایک ہے۔ تو معلوم ہوا کہ جو امیر معاویہ کو ایمان والا نہیں کہتے وہ علی کو ایمان والا نہیں سمجھتے ۔ کیوں کہ جو ایمان معاویہ ہے ۔ وہی ایمان علی کا ہے ۔ جنگ صفین کا واقعہ فریقین کی اجتہادی جنگ کا نتیجہ تھا ۔ اب ہم فیصلہ قارئین کرام اور ناظرین عظام کی رائے پر چھوڑتے ہیں ۔ کہ آیا انہیں علی مرتضیٰ کے قول مبارک کو درست تسلیم کرنا چاہیے ۔ یا ابن خلف سفیان پاک کی حرزہ سرائی کو ؟ اے شیعان پاک ! اپنی آنکھوں سے زود و تعصب دھرمی کی پٹی اتار کر ایسے لغو اور واہیات عقائد سے توبہ کرو ۔ ماننا نہ ماننا آپ جہاں اختیار ہے ۔ ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جائیں گے ۔

تبرا کا بیان

تمام اصحاب بدون تین چار آدمیوں کے سب مرتد ہو گئے تھے ۔

نعوذ باللہ من ہفوات العظیم ۔ (فروع کافی صفحہ ۱۱۵ ج ۳ مطبع نولکشور)

ف :- مقداد بن اسود۔ ابوذر غفاری سلمان فارسی یہی تینوں حضرات مسلمان۔ باقی کوئی مسلمان نہ تھا۔ بقول شیعہ علی المرتضیٰ بھی مسلمان نہ تھے معاذ اللہ

—— حضرت اول سے مسلمان نہ تھے۔ حالت کفر کو چھوڑ کر ایک دن مسلمان ہو گئے۔ (اصول کافی صـ۳۴۳ مطبع نولکشور)

ف :- اب شیعہ یہ تو کہہ سکیں گے۔ کہ اصحاب ثلاثہ اول کافر تھے بعد میں مسلمان ہوئے اور علی اول سے مسلمان تھے۔

—— شیعہ مذہب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی بوقت ضرورت گالیاں دے لیں تو جائز ہے۔ (اصول کافی صـ۴۸۵ مطبع نولکشور)

ف :- کیا اس وقت منافق خارجی شیعہ کے منہ کو آگ نہ لگے گی۔ یہ ہیں محبان علی ظاہر میں محبت اور باطن میں عداوت۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

—— بشیر نے امام جعفر صادق سے پوچھا۔ خلیفہ غاصب کی اطاعت حلال یا حرام آپ نے فرمایا۔ کہ اس طرح حرام ہے۔ جیسے خنزیر یا مردار میت کا کھانا۔ (فروع کافی جلد اول صـ۴۵۰ مطبع نولکشور)

ف :- اس سے صاف معلوم ہو گیا۔ کہ اصحاب ثلاثہ خلفائے برحق تھے۔ جبھی تو حضرت علی ان کی اطاعت کرتے رہے۔ دگرنہ بقول شیعہ حضرت علی خنزیر اور مردار کھاتے رہے۔ (نعوذ باللہ)

شیعہ اور قرآن

مصحف فاطمہ اس موجودہ قرآن سے سہ چند زیادہ ہے۔ اور قسم خدا تمہارے اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے۔ (اصول کافی صـ۴۶ مطبع نولکشور)

ف :- اس قرآن کا ایک حرف بھی اس میں نہیں ہے۔ تو معلوم ہوا کہ شیعوں کا قرآن حروف پ۔ ٹ۔ ڈ۔ ڑ۔ گ۔ ژ۔ چ سے مرکب ہو گا۔

—— موجودہ قرآن مجید ناقص ہے۔ اور قابل حجت نہیں بطور نمونہ اصول کافی کے چند صفحات کے حوالہ جات لکھے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں ۔۲۶۰۔ ۲۶۳۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۶۔

ف :- امت شیعہ سے ہماری دلی ہمدردی ہے۔ کیونکہ ان کی حالت واقعی قابل رحم ہے۔ جن کے پاس آج تک اپنی الہامی کتاب بھی نہ پہنچ سکی کیا یہ بھی ان پر ایک غضب الٰہی نہیں کس قدر ڈھٹائی ہے۔ کہ ہمارے قرآن شریف کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔ اور اپنے ہاں کا قرآن بھی پیش نہیں کر سکتے

آپ آتے بھی نہیں ہمیں بلاتے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

—— علاوہ موجودہ قرآن کے شیعوں کا ایک اور قرآن ہے۔ جس پر ان کا ہونا لابدی ایمان ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل تین علامتیں ہیں۔ پہلی علامت یہ [illegible]

قرآن سے تین حصے بڑا ہے۔ (گویا نوے پارے ہے) بی بی فاطمۃ الزہراء پر نازل ہوتا تھا۔ اور علی اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے۔ دوسری علامت یہ ہے کہ لمبائی اس کی ستر گز اور موٹائی اس کی اونٹ کی ران کے برابر ہے۔ تیسری علامت یہ ہے کہ آیات اس کی سترہ ہزار ہیں۔

ف :- شیعوں کی بیان کردہ تین علامتوں میں سے موجودہ قرآن میں ایک بھی نہیں۔ لہٰذا موجودہ قرآن پر ان کا ایمان نہیں ہے۔ اس لیئے وہ اس پر عمل نہیں کر سکتے۔ نیز بقول شیعہ اصل قرآن (بیان کردہ تین علامتوں والا) غار میں گم ہے۔ اس کے یہ معنے ہوئے کہ شیعان علی دونوں قرآنوں میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرنے سے معذور ہیں۔ سننے میں آیا ہے۔ کہ اب شیعان پاک غور کر رہے ہیں۔ کہ آیا گورو گرنتھ صاحب پر عمل درآمد شروع کر دیں یا کوک شاستر پر۔ افسوس صد افسوس!! ہزار افسوس!!! دھوبی کے کتے گھر کے رہے نہ گھاٹ کے۔ مذبذبین بین ذالک لاالیٰ ھٰؤلاء ولاالیٰ ھٰؤلاء۔

— اگر شیعہ اپنی عورت سے سوموار کی رات کو جماع کرے تو اس سے فرزند حافظ قرآن پیدا ہوگا۔ (تحفۃ العوام ۲۸۰ مطبع نولکشور)

ف :- یقیناً اصحاب ثلاثہ کی بددعا کا اثر ہے۔ کہ ہر سوموار کی رات کو شیطان بدعقیدہ کی قوت مردمی سلب ہو جاتی ہے۔ اسی لیئے آج تک بے چارے ایک حافظ قرآن بھی پیدا نہ کر سکے۔

مسائل شیعہ

مسئلہ :- اگر شیعہ نماز میں ہو۔ اور مذی۔ ودی، بہہ کر ایڑیاں تک چلی جائے تو نہ وضو ٹوٹے گا۔ اور نہ ہی نماز فاسد ہوگی۔ مذی تھوک کے برابر ہے۔
(فروع کافی صلا ج ۱ مطبع نولکشور)

ف :- گویا شیعوں کے نزدیک مذی، ودی مثل تھوک کے ہے۔ جس طرح تھوک سے وضو نہیں ٹوٹتا اسی طرح مذی، ودی کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ ہم پوچھتے ہیں کیا کوئی شیعہ یہ سننا گوارا کرے گا۔ کہ جو چیز اس کے ذکر میں ہے۔ وہی منہ میں موجود ہے۔

مسئلہ :- اگر پانی نہ ملے تو استنجا تھوک سے کر لینا چاہیے بشرطیکہ تھوک پاک ہو۔
(فروع کافی ج ۱ صلا مطبع نولکشور)

ف :- اس میں کیا شک ہے۔ کہ مرد شیعہ کے لیئے یہ مسئلہ کم خرچ بالانشین ہے۔ مگر شیعہ عورت کے لیئے سخت مصیبت کا سامنا ہوگا سہلیا کرنے سے کیا زیادہ چپچپ اور گڑبڑ پلیدی کی نہ ہوگی۔؟

مسئلہ :- جب تک دبر شیعہ سے ریح گونج کر اور آواز دے کر نہ نکلے یا بدبو دماغ کو محسوس نہ ہو۔ معمولی بھوسی سے شیعہ کا وضو نہیں ٹوٹتا۔
(فروع کافی صہ مطبع نولکشوری)

ف :- سبحان اللہ! کیوں نہ ہو۔ شیعہ کا وضو ہندوستانی ہے۔ چھوٹی سی ریح

سے تو وضو ٹوٹ نہیں سکے گا۔ مگر بہرے شیعہ کے لیے جرمنی توپ ہی کو آواز پہنچا سکے گی۔ یا پھر دبیر شیعہ ہی کو یہ قدرت حاصل ہے۔ مسلمانوں کو خدا اس شر سے محفوظ رکھے۔

مسئلہ: اگر نماز میں ذکر سے کھیلے تو نماز شیعہ نہیں ٹوٹتی۔

(استبصار جزاول ص۲۰۵ مطبع جعفری)

ف: اچھی بات یہ ہے۔ کہ ایسی تماشہ بازی اور گتکا بازی مسجد میں نہ ہو پھر طرفہ غضب یہ کہ بحالت نماز۔ نماز تو انسان کو خشوع و خضوع سے ادا کرنی چاہیے۔ نہ کہ ایسی نفس پرستیوں سے یاد کی جائے۔ ایسی کھیلیں کھیلنے کے لیے شیعان پاک کوئی اور ٹائم مقرر نہیں کر سکتے؟

— کتا کنوئیں میں گر کر مر جائے۔ مگر پھٹا نہیں اور پانی میں بو بھی نہیں ہو تو پانچ بوکے پانی نکالنا چاہیئے۔ (فروع کافی ج ا ص۴ مطبع نولکشور)

ف: شاید غسل کرکے پھیرا ہوگا۔ پانی نکالنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارا ان کٹ پرور شیعوں کو تو دور سے ہی سلام ہے۔

— خنزیر کے بالوں کی رسی سے جو پانی کنوئیں سے نکالا جائے۔ پاک ہے اس سے وضو کرنا جائز ہے۔ (فروع کافی ج ا ص۲ مطبع نولکشوری)

ف: اس مسئلہ نے شیعان پاک کی پلیدی کو نمایاں طور پر ظاہر کر دیا۔ ہائے افسوس! ایسے ایسے مسائل شیعوں کے نزدیک جزو اسلام ہیں۔ سچ ہے یہی ہیں۔ بدنام کنندہ نکو نامے چند۔

— خنزیر کے چمڑے کا جو ڈول کا بنا ہوا ہو۔ اس سے جو پانی نکالو جب بھی پاک

(من لا یحضرہ الفقیہ ص۸ مطبع تہران)

ف: اتحاد اور پرہیزگاری کی حد ہو گئی۔ الٰہی! شیعوں کے دلوں سے گندگی دور فرما تاکہ وہ ایسے خبیث مسائل سے توبہ کریں۔ اور توبہ بھی سچی۔

— نماز ایک جس شخص نے ترک کی۔ تو خون اس نے اپنا کیا بے جبری۔ اگر وہ نمازوں کا تارک ہوا۔ تو گویا کہ خون ایک نبی کا کیا۔ ہوئی تین وقتوں سے جس کی قضا۔ تو کعبہ کو اس نے ڈھا دیا۔ چار وقتوں کا گر اتھے۔ تو ایسا ہے۔ جیسے کہ اس شخص نے زنا اپنی مادر سے ہفتاد بار کیا عین کعبے میں۔

(تحفۃ العوام ص۱۲ مطبع نولکشور)

ف: جناب لکھنؤ کے شیعہ روزانہ اپنا بے جبری خون کرتے ہیں؟ تم ہی ایمان سے کہو کتنے نبی تمہارے ہاتھوں قتل ہوئے ہوں گے۔؟ خدا ڈھا اگرچہ کعبہ تو کچھ غم نہیں اسے۔ عام مشاہدہ کی رو سے تقریباً ۹۰ فیصدی شیعہ حضرات اپنی ماؤں کی آبروریزی کرتے ہیں۔ شرم! شرم!! اے فرزندان ارجمند شرم!

— جو تارک نماز ہے وہ کافر ہے۔ (اصول کافی ص۴۱۰ مطبع نولکشور)

ف: ملنگان شیعہ و بھنگیان رافضیہ جو آجکل پیشوایان شیعہ بنے بیٹھے ہیں بجائے نماز کے علی علی پکارتے ہیں۔ کافر مطلق ہوئے ان کے چیلے چپاٹوں کی کیا پوچھو! گورو جنہاں دے ٹپنے چیلے جان شڑپ۔

— شیعوں کو حکم ہے۔ کہ جب جنازہ سنی میں شامل ہوں تو یہ دعا مانگیں اے اللہ پر کر اس کی قبر کو آگ سے اور جلدی لے جا اس کو آگ میں یہ متولی بناتا تھا دشمنوں کو یعنی ابوبکر و عمر و عثمان کو۔ (فروع کافی ج ا ص۱۰۰ مطبع نولکشور)

ف :- اسی لیے حضرت غوث الاعظم نے کتاب غنیۃ الطالبین میں فتویٰ لکھا ہے۔ کہ شیعوں کو نماز جنازہ میں نہ آنے دو۔ کہ بجائے رحمت کے قہر مانگیں گے۔ یہ لوگ دینی دشمن ہیں۔ ان سے علیک سلیک میل جول۔ کھانا پینا ترک کر دینا چاہیے۔

— آج کل جو آذان یعنی بانگ شیعہ لوگوں نے ایجاد کی ہوئی ہے۔ (جسے اگر بارہ کہدیں تو مبالغہ نہ ہوگا) جس میں شہادتین کے علاوہ شہادت ولایت علی پڑھاتے ہیں۔ اسی پر شیعہ مصنف کا فتویٰ لعنت ہے۔

(من لایحضرہ الفقیہ صہ ۹۳ مطبع تہران)

ف :- اصحاب ثلاثہ کی بددعا ایسی پیچیدہ شکلیں پیدا کر دیتی ہے جیسے اب شیعہ حضرات سختی کے منہ میں آگئے ہیں۔ اگر بانگ مروجہ چھوڑ دیں۔ تو شیعہ نہیں رہتے اور اگر بانگ مروجہ دیں۔ تو فتویٰ لعنت کی گرفت لازمی ہے۔ خسر الدنیا والاخرۃ ذالک ھو الخسران المبین۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ جزع فزع کرے۔ (یعنی چیخے یا اپنے بال کھینچے یا منہ پر ہاتھ مارے یا سینہ یا ران پر ہاتھ مارے) تمام نیک عمال برباد ہو جاتے ہیں۔

(فروع کافی ج ۱ صہ ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- بات تو بالکل صحیح ہے۔ مگر نیک عمال بھی اسی کے برباد ہوں گے۔ جن کے پاس ہوں جن کا خدا ہے نہ رسول۔ محرم میں بے شک جیش، مگر یہ کیا فرج ہے۔ افسوس ہماری تعلیم سے تو نہیں دشمنی تھی یہ بدبخت اپنے بزرگوں کا کہا بھی نہیں مانتے۔

— سیاہ لباس اسلیئے پہننا حرام ہے۔ کہ لباس فرعون ہے۔ اور دوزخیوں کا نشان ہے۔

(حلیۃ المتقین صہ ۸ مطبع نولکشور)

ف :- محرم کے مہینے میں شیعہ خصوصیت کے ساتھ سیاہ لباس پہنتے ہیں جس سے ان کا آل فرعون ہونا۔ اور دوزخی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ان فرعون علا فی الارض وجعل اھلھا شیعا۔

— شیعوں کے فتوے کے مطابق جزع فزع کرنے والا مطلق کافر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صہ ۱۴۲ مطبع نولکشور)

ف :- الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں۔ لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا۔ اس فتویٰ کی ہم بھی پرزور تائید کرتے ہیں۔

ع گر قبول افتد زہے عزوشرف۔

شیعہ خود قاتلِ حسینؑ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ عریضہ شیعوں اور فدویوں و مخلصوں کی طرف سے بخدمت حضرت امام حسین ابن علی ابن طالب ہے۔ اما بعد!

بہت جلد آپ اپنے دوستوں، ہواخواہوں۔ کے پاس تشریف لایئے۔ کیونکہ مردمان ولایت منتظر قدوم میمنت لزوم ہیں۔ اور بغیر آپ کے دوسرے شخص کی طرف لوگوں کو رغبت نہیں۔ البتہ بتعجیل تمام ہم مشتاقوں کے پاس تشریف لایئے والسلام۔

(جلاء العیون اردو صہ ۴۴۳ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف :- یہی وہ خط ہے۔ جس کی وجہ سے امام حسینؓ نے سفر کوفہ منظور کیا۔ تو اب ظاہر ہو گیا کہ انہی حب نشان یہ امام سے دھوکہ دے کر امام مظلوم پر وہ وہ ظلم کیئے جس کی یاد سے ہم مسلمانوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور امام حسینؑ کی روح لحد میں یہ شعر پڑھتی ہوئی بے قرار رہتی ہے۔

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم   کہ بامن ہرچہ کرد آں آشنا کرد

خطبہ امام زین العابدینؑ :- یا ایھا الناس ! میں تم کو خدا کی قسم دیتا ہوں۔ تم جانتے ہو کہ میرے پدر کو خط لکھے اور ان کو فریب دیا۔ اور ان سے عہد و پیمان کیے۔ ان سے بیعت کی۔ آخر کار ان سے جنگ کی اور دشمن کو ان پر مسلط کیا۔ پس لعنت ہو تم پر تم نے اپنے پاؤں سے جہنم کو اختیار کیا الخ

(جلاء العیون اردو صفحہ ۵۰۶ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف :- اس خطبہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قاتلان حسینؓ یہی شیعہ لوگ تھے جنہوں نے خط لکھ کر امام حسینؓ کو کوفہ بلایا اور آخر کار خود ہی ان کو قتل کر دیا۔

تقریر جناب بی بی ام کلثوم ہمشیرہ امام حسینؓ :- اے اہل کوفہ ! تمہارا حال اور مآل برا ہو تمہارے منہ سیاہ ہوں۔ تم نے کس سبب سے میرے بھائی کو بلایا۔ اور ان کی مدد نہ کی۔ انہیں قتل کر کے مال و اسباب لوٹ لیا۔ اس کی پردگیان عصمت و طہارت کو اسیر و لئے ہو تم پر۔ لعنت ہو تم پر۔

(جلاء العیون صفحہ ۵۰۵ مطبع شاہی لکھنؤ)

ف :- بے شک پاک بی بی ام کلثوم نے جلے دل کی بددعا دھو کر باندھ کے شامل حال ہے۔ اسی ظلم کی پاداش میں سال بسال اپنے سینوں پر کیتوں کو زخمی

کرتے رہتے ہیں۔

— حضرت موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ نے شیعوں کو مرتد کہا۔

(فروع کافی صفحہ ۲۰ مطبع نولکشور)

ف :- واقعی امام برحق کی یہی شان ہے۔ کہ وہ سچی بات منہ پر کہہ دیتا ہے۔ اس میں امام کو ذرا دریغ نہیں ہوتا۔ ہم بھی امام صاحب کے بہت بہت ممنون ہیں۔

— امام زین العابدین نے یزید کی بیعت کی بلکہ اپنے آپ کو اس کا ایسا غلام بتلایا کہ حق فروخت کرنے کا دے دیا۔ (فروع کافی ج ۳ صفحہ ۔ مطبع نولکشور)

ف :- شیعو تمہیں کچھ بہ انداز گفتگو کیا ہے۔ یزید تمہارا امام ہے۔ یا سنیوں کا۔ ذرا ازراہ انصاف کہنا۔ اے بے دینو تم نے امام صاحب کی کس قدر توہین کی ہے۔ ان شاء اللہ میدان قیامت میں امام صاحب ان ذریعہ دینی کی سزا دلا دیں گے۔ منتظر رہو۔

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ فقط یہ شرط ہے۔ کہ عورت بھی رضامند ہو جائے۔ (استبصار جز ثالث صفحہ ۔ مطبع جعفری)

ف :- ما شاء اللہ۔ جواب کی خدا کی قسم لاجواب کی۔ سرکاری سڑکیں کھلی ہیں جس سڑک سے دل چاہا گذر گئے۔ ایک شیعہ صاحب نے ظریفانہ طور فرمایا۔ کہ ذکر دبر کیسا ہے۔ اس لیئے کہ دونوں مقدود (گول) ہیں۔

— ایک عورت نے علیؑ کو عرض کیا کہ میں جنگل میں گئی۔ وہاں مجھ کو پیاس محسوس ہوئی۔ ایک اعرابی سے میں نے پانی مانگا۔ اس نے پانی پلانے سے انکار کر دیا۔ مگر اس شرط پر کہ میں اس کو اپنے اوپر قابو دے دوں۔ جب پیاس نے مجھ

مجبور کیا۔ تو میں راضی ہو گئی۔ اس نے مجھے پانی پلا دیا۔ اور میں سے جماع کر لیا علیؑ نے فرمایا قسم ہے۔ ربِ کعبہ کی یہ تو نکاح ہے۔

(فروع کافی صـ۱۹۸ ج ۲ مطبع نولکشور)

ف :- اہلِ عالم کو شیعوں کا مشکور ہونا چاہیئے۔ جنہوں نے اس روایت سے زنا کا وجود ہی دنیا سے مفقود کر دیا۔ بازاروں میں جن نیرانی سیاہ خانوں زنا کا ارتکاب ہوتا ہے۔ اس میں بھی مرد و عورت راضی ہو ہی جاتے ہیں۔ یہاں اگر پانی پلایا گیا تو وہاں اس اُجرت سے بڑھ کر روپیہ دیا جاتا ہے۔ گواہ اور عیغۂ نکاح کی شرط نہ یہاں نہ وہاں تو گویا مذہبِ شیعہ میں زنا علی الاعلان جائز ہو گیا بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن۔

— عورت کی دبر سے صحبت کرنی چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۲ صـ۲۴۳ مطبع نولکشور)

ف :- غالباً اسی وجہ سے شیعہ لونڈے بازی مباح سمجھتے ہوں گے۔

— وہ عورت جس کی دبر زنی کی جائے اس پر غسل واجب نہیں۔ اگرچہ بر زن مرد کو انزال بھی ہو جائے۔ (فروع کافی ج ۲ صـ۲۵ مطبع نولکشور)

ف :- کیا پاکیزہ مذہب ہے سبحان اللہ یا مذہب کیا ہے۔ پلیدی اور خباثت کا مجموعہ ہے۔

— بوسہ خاں کا لینا جائز ہے۔ البتہ شہوت نہ ہو تو رحمت ہے۔ اور شہوت ہو کر لیتا ہے۔ مگر جائز یہ بھی ہے۔ کہ کراہت منافی جواز نہیں۔

(فروع کافی ج ۲ صـ۵ مطبع نولکشور)

ف :- مزید بھی ضرور (ہم خرما و ہم ثواب) ایسے افعال سے بھی ادائیگی

حقوق زائدہ ہوتی ہے۔ لعنت! نفس پرست عیاشی کے عجیب عجیب طریقے نکالتے ہیں۔ اس میں یہاں تک اندھے ہو گئے جاتے ہیں۔ کہ ماں بہن کی بھی تمیز نہیں کر سکتے۔ آپ کے لیے کسی نے کہا ہے۔ ؎

دو چیزوں کی دوست ہیں شعار

میخانہ کا رسالہ نہ ہو توبہ کا قد بند

— ننگ دو ہی ہیں۔ قبل یا دبر۔ دبر تو خود ہی چھپی ہوتی ہے۔ سامنے کی طرف کو ہاتھ سے ڈھانک لینا چاہیئے۔ (فروع کافی ج ۲ صـ۹ مطبع نولکشور)

ف :- اگر ہاتھ سے نہ چھپ سکے تو شلغم کا پتا کفایت کر سکتا ہے۔ شیعوں کی شریعت میں اتنا ہی ستر کافی ہے۔

— خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے   خصوصاً شیعانِ بے حیا سے

— عورت میت کی دبر اور قبل کو روئی سے خوب پُر کیا جائے۔ اور کچھ خوشبو بھی ملا کر سخت باندھ دیجیئے۔ یعنی کپڑے سے۔

(فروع کافی ج ۱ صـ۲۰ مطبع نولکشور)

ف :- شیعان بارسا ایسے شریعت کے دلدادہ ہیں۔ کہ بعد از مرگ بھی دھونڈ لیے۔ مگر یہ معلوم نہ ہو سکا کہ روئی کسی لکڑی سے داخل کی جائے یا انگشت سے ہی دبا دینا کافی ہوگا۔ یا پھر اس بے غیرتی کے زمانہ میں جاپان کو آرڈر دے کر کوئی سستا آلہ بنوانا پڑے گا۔ دیکھئے حضرات شیعہ اور دانشمندان تو اس آلہ کے اخراجات کے لیے کب قوم سے اپیل کرتے ہیں۔

— شیعہ مذہب میں ہے کہ محرم انسان اپنے بدن پر چونا لگا لیوے تو ننگا بالکل نہیں

رہتا۔ بیشک اپنے مذہب کے پورے تارک ہیں۔ شیعوں کے امام بھی ایسا کر لیا کرتے تھے۔ چنانچہ بقول شیعہ جب امام باقرؑ نے ایسا کیا تو غلام نے امام کا ذکر ڈھیلا لٹکا ہوا دیکھا تو ہاتھ باندھ کر عرض کیا۔ کہ حضور ہم کو کیا کہتے ہو اور خود کیا کرتے ہو؟ امام نے فرمایا چونا لگا ہوا ہے۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۱۹ مطبع نولکشور)

ف : منہ تو لوبی رتی ۔ تے کیا کرے گا کوئی۔ خدا سے نہ ڈرنے والے نبی پر زنا کے جاری کرنے کی تہمت دھرنے والے امام عالی مقام کا رتبہ کیونکر پہنچانیں۔ یا اللہ ان بدبختوں کو ہدایت فرما تاکہ تیری اور تیرے نیک بندوں کی قدر و منزلت پہچانیں۔ آمین یا رب العٰلمین۔

— جو عورت یا مرد مسلمان نہ ہو شیعہ اس کے فرج کو دیکھ سکتا ہے یعنی جائز ہے۔ وجہ یہ فرماتے ہیں۔ کہ اس ننگ کا دیکھنا ایسا ہے۔ جیسے کوئی گدھے گدھی کا فرج دیکھے۔ (فروع کافی ج ۲ ص ۶۱ مطبع نولکشور)

ف : سنی تو ایسے مسئلوں پر لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ شیعوں کو کوئی فرقہ ڈھونڈنا چاہیے۔ جن سے اس طرح باپ جڑتے ہوں۔ خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے۔ دیوانے دو۔

— اپنی لونڈی کی فرج عاریتاً بلا نکاح اپنے دوست یا بھائی کو دینی مذہب شیعہ میں جائز ہے۔ (استبصار جزو ثانی ص ۷۰ - ۷۱ مطبع جعفری)

ف : اگر کوئی صاحب شیعہ مذہب اختیار کریں تو ہدیئے اور تحفے اچھے اچھے دستیاب ہوں گے۔ عجیب عجیب ڈیزائنوں کی فرجیاں ملیں گی۔ مگر اسی طرح پھر ایسے بھی دوستوں کو دعوت دینی ہوں گی۔ بے غیرتی کی بھی کوئی حد ہے؟

— ایک ٹکڑا کھجور کی سبز شاخ کا بقدر ایک ہاتھ میت کی داہنی بغل میں تنہ برابر زانو کے درمیان کیا جاتا ہے پھر پگڑی باندھی جاتی ہے۔
(فروع کافی ج ۱ ص ۴۷ مطبع نولکشور)

ف : قبر کی طرف بھی لیس ہو کر نازل کرنا چاہیے منکر نکیر کو مرعوب کریں گے جب ہی تو چھٹکارا ہو سکے گا۔ ورنہ کیٹرہ اعمال میں کیا دھرا ہے۔ خاک؟

— شیعہ مذہب میں ہے۔ کہ اگر متعہ والی کی دبر زنی کی جائے تو نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔
(فروع کافی ج ۲ ص ۱۱۱ مطبع نولکشور)

ف : شیعہ فلسفہ کی حماقت ملاحظہ ہو۔ کریں داڑھی والے اور پکڑے جائیں مونچھوں والے۔

— اگر زوجہ منکوحہ حرہ کی بھانجی یا بھتیجی سے متعہ یا نکاح کرے اجازت زوجہ منکوحہ کی درکار ہے۔ (یعنی بھانجی اپنے خالہ جان اور بھتیجی اپنے پھوپھا جان سے نکاح کر سکتی ہے۔)
(تحفۃ العوام ص ۲۷۲ مطبع نولکشور)

ف : شیعوں کی شہوت پرستی کے ہاتھوں جب ان کی مائیں بھی عصمت نہیں بچا سکتیں۔ تو یہ بیچاریاں کس گنتی شمار میں ہیں۔ سچ ہے۔ طوطی کی سنتا ہے کون نقار خانے میں۔

— شیعہ مذہب میں سالی اور ساس سے جماع کرنے سے نکاح نہیں ٹوٹتا۔
(فروع کافی ج ۲ ص ۱۹۱ مطبع نولکشور)

ف : دیکھو مسئلہ سالی اور ساس سے سالہ کی عصمت زیادہ قیمتی ہے واقعی مردوں کو مردوں کی اسی طرح رعایت کرنی چاہیے۔ یہ شیعوں کا ہی

جھر ہے۔ ظلمہ ایں کار از تو آید مرداں چنیں کنند۔

— عورت کی شرمگاہ کو چوم لے۔ تو بھی جائز ہے۔

(حلیۃ المتقین صہ۹ مطبع نولکشور)

ف: بس یہی کسر رہ گئی تھی مرحبا!!

— عورت کی شرمگاہ کو چومنا شیعہ مذہب میں درست ہے۔

(فروع کافی ج ۲ صہ۲۱۴ مطبع نولکشور)

ف: شیعوں کو مبارک ہے۔

— محارم عورتوں (یعنی اپنی بہن، بھانجی، بھتیجی، خالہ وغیرہ) سے اپنے ذکر کے گرد ریشمی باریک کپڑا لپیٹ کر جماع کرنا حرام ہے۔

(حق الیقین اردو صہ۳۴۶ مطبع سٹیم پریس لاہور)

ف: پہلے مؤدب شیعہ تو ماں بہن کا احترام کرتے ہوئے۔ تاگی لپیٹ کر جماع کرتے ہوں گے۔ زمانہ حال کے بے ادب گستاخ شیعہ نے یہ شرط بھی اڑا دی۔ اور لکھ دیا کہ تاگی لپیٹ کر حرام ہے۔ جس سے مفہوم ہوتا ہے۔ کہ تاگی لپیٹ کر حرام ویسے حلال ہے۔

واہ شیعہ دی پاکی یارو واہ شیعہ دی پاکی — ماواں نال زنا کریندے بن ذکر تے تاگی

— شیعہ مذہب میں ہے۔ کہ انسان مرتا ہی تب ہے۔ جب اس کے منہ سے منی کا نطفہ نکل پڑتا ہے۔ یا کسی اور جگہ بدن سے۔

(فروع کافی ج ۱ صہ۵ مطبع نولکشور)

ف: جس منہ ناپاک سے تمام عمر صحابہ کرام کو گالیاں دیتے رہے بھلا کس میں سے آخری وقت اگر منی وغیرہ بہہ نکلے تو ہرگز مقام تعجب نہیں۔ میدان قیامت میں دیکھنا کیا۔ درگت ہوتی ہے۔ کذالک العذاب و لعذاب الاخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون۔ مسلمانوں کے مذہب میں تو آخری وقت ہمیشہ کلمہ شریف ہی نکلتا ہے۔ لا تموتن الا و انتم مسلمون)

— مذہب شیعہ میں ہے۔ کہ جو شخص محارم عورتوں (یعنی ماں۔ بہن۔ بھانجی بھتیجی پھوپھی وغیرہ) سے نکاح کر کے جماع کرے اس کو زنا نہیں کہتے بلکہ متعہ و نجیہ یہ فعل حلال ہے۔ جو اولاد پیدا ہو اس کو اولاد زنا کہنا جائز نہیں۔ جو ایسے مولود کو ولد الزنا کہے وہ قابل سزا ہے۔ ملخصاً

(فروع کافی ج ۲ صہ۲۱۲-۲۱۵ مطبع نولکشور)

ف: بحث کی ضرورت ہے کہ ایسے مولود مسعود کو حرامزادہ کہیں جبکہ شیعوں کے مذہب میں زنا۔ زنا ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ عبادت سمجھ کر اس کے جواز کی متعدد صورتیں قائم کی جا چکی ہیں۔ تو ہم سوائے اس کے کہ ایسے بہائم صفت وحشیوں سے گریز کریں۔ اور کیا کر سکتے ہیں۔

— اگر ایک شخص نے کتے کو شکار پر چھوڑا۔ کتے نے شکار کو پکڑ لیا اور شکاری پہنچ گیا۔ مگر اس کے چھری پاس نہ تھی۔ کہ وہ ذبح کرے وہ کھڑا تماشا دیکھتا رہا کتے نے اس کو مار کر کچھ کھا لیا ہے۔ وہ شکار حلال ہے۔

ف: شیعوں نے جو غالباً کتے کی صفت وفاداری کے انعام میں اس کا پس خوردہ حلال سمجھا گیا ہے۔ شیعوں کے نزدیک تو ایک ساتھ اکٹھے ایک دستر خوان

پر بیٹھ کر کھا لینے میں بھی کوئی قباحت نہ ہوگی ۔

— گوشت خنزیر اور مردار کا کھانے سے کوئی حد شرعی نہیں لگتی ۔

(فروع کافی ج ۳ صـ۱۴۳)

ف : جب شرع ہی نہیں تو حد کیسی جب ستر گز لمبا قرآن آئے گا۔ تو حدود شرعی بھی قائم کر لی جائیں گی۔

— اگر چوہا گوشت میں پک گیا ہو تو شوربا گرا دیا جائے اور گوشت دھو کر کھا لیا جائے ۔ (فروع کافی ج ۲ صـ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف : واہ بھی واہ ! کیا کہنے !!! سبحان ہے ۔ شوربا حرام تے بوٹی حلال ؟

— کتا گھی یا تیل میں جا پڑے تو وہ گھی یا تیل پاک رہتا ہے بشرطیکہ کتا زندہ برآمد ہو۔

(فروع کافی ج ۲ صـ۱۰۵ مطبع نولکشور)

ف : بالکل ٹھیک ! زندہ کتا بہر حال مردہ کتے پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیسی عمدہ بخشش ہے۔ کتے کا اشیاء خوردنی میں گرنا اور پھر اس کی حیات و ممات بھی شیعوں کے پیش نظر ہے۔ شیعوں کے دماغ کی رسائی ملاحظہ ہو۔ وہاں پہنچا کہ فرشتوں کا بھی مقدور نہ تھا ۔

— گدھا حرام نہیں ہے خیبر کے دن اس کے کھانے سے اس لیے منع فرمایا گیا تھا۔ کہ یہ جانور لوگوں کے بوجھ اٹھانے والا تھا۔ باربرداری میں تکلیف تھی ۔

(فروع کافی ج ۲ صـ۹۹ مطبع نولکشور)

ف : سننے میں آیا ہے۔ کہ شیعہ گورنمنٹ عالیہ سے گدھوں کے گوشت کی فروخت کے لیے لائسنس حاصل کرنے والے ہیں۔ [illegible] بازار ملک شیعوں کا کریں گی۔

کے خلاف احتجاجی جلسے نہیں کریں گے ؟

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ناصبی (یعنی سنی) آدمی کتے سے بھی بدتر ہے۔

(فروع کافی ج ۱ صـ۹ مطبع نولکشور)

ف : سنیو ! تمہاری قدر و منزلت شیعوں کے نزدیک یہ ہے۔ عبرت پکڑو شیعان ! اگر کچھ بھی سلیم الطبعی کا جوہر تمہارے اندر ہے۔ تو توبہ کرو ان ایسے گندے بے حیا اور واہیات عقائد کو آخری سلام کر کے صراط مستقیم (مذہب اہل سنت والجماعت) کی طرف آؤ ۔

— شیعوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان شیطان ملعون کے برابر ہے۔ (معاذ اللہ) (کلید مناظرہ مطبوعہ لاہور)

ف : صدیق اکبر یار غار، دربار مزار اور قیامت تک اور اس کے بعد الیٰ غیر نہایت نبی علیہ السلام کے رفیق خاص اور وزیر حضوری ہیں۔ لیکن دشمنوں نے جو کچھ بجا اس کی ہے۔ اس کا قیامت کے بدلہ انہیں ملے گا ۔

— پاخانے میں پڑی ہوئی روٹی دھو کر کھا لے تو جہنم سے آزاد ہے۔

(ذخیرہ المعاد صـ۱۷۵)

ف : شیعہ مذہب کی یہ بھی خوب غذا ہے۔ مسائل تو ان صاحبان کے بہت ہیں۔ وقت کی قلت کے پیش نظر انہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس مذہب میں متعہ کا مسئلہ بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس پر بھی مختصراً کچھ عرض کیے دیتا ہوں

متعہ یا زنا

یہ اصل میں زنا ہے۔ صرف نام کا فرق ہے۔ اور شیعہ اسے نکاح سے تعبیر کرتے ہیں۔

۱۔ متعہ سے اصلی غرض شہوت رانی ہے۔ (الروضۃ البہیۃ صہ ۲۴۵۔ الاستبصار صہ ... جامع عباسی صہ ۱۰۵) زنا میں بھی یہی کچھ ہے۔ حالانکہ نکاح سے اصلی مقصد تناسل و نسل ہے۔ چنانچہ اس مسئلہ پر شیعہ و سنی ہر دو نوں متفق ہیں۔

۲۔ متعہ میں ضروری ہے۔ کہ وقت معین ہو۔ (تحفۃ العوام صہ ۲۸۴ مصباح المسائل صہ ۲۹۱ جامع عباسی صہ ۱۳۵۔ فروع کافی صہ ۱۴۴ ج ۲ و صہ ۲۵ ج ۲ و صہ ۴۹ ج ۲)

ف: زنا میں بھی یہی ہے۔ کہ زانی اپنی محبوبہ سے چند گھڑیاں ملاقی ہو کر بھاگ جاتا ہے۔ کنجری بازی کا دوسرا نام متعہ ہے۔ کہ وہاں بھی یہی بات ہوتی ہے۔ حالانکہ نکاح میں دائمی اور ابدی رشتہ وابستہ کیا جاتا ہے۔ جو سنت انبیاء کرام ہے۔ اس پر شیعہ سنی دونوں متفق ہیں۔

۳۔ متعہ میں اظہار و اشتہار بھی ضروری نہیں۔ (تہذیب الاحکام باب النکاح)

ف: زنا بھی چوری چھپے کا سودا ہے۔ نکاح کا رشتہ کھلم کھلا تمام برادری اور دوست سب اس عقد میں جمع ہوتے ہیں۔ تاکہ خوب تشہیر ہو بلکہ دف وغیرہ وغیرہ ہر طرح کی تشہیر ہوتی ہے۔

۴۔ متعہ میں اول دام پھر کام۔ (مصباح المسائل صہ ۲۹۱۔ تحفۃ العوام صہ ۲۸۲۔ تنبیہ المنکرین حب مع عباسی صہ ۲۵۵۔ فروع کافی صہ ۱۴۴)

ف: یہی زنا یا کنجری بازی میں ہوتا ہے۔ کہ پہلے محبوبہ کنجری کے ہاتھ میں مقرر کردہ دام پھر کام۔ و نکاح میں مہر معجلاً بھی ہوتی ہے۔ اور مؤجلاً بھی۔

۵۔ متعہ میں خرچی جتنا چاہو زیادہ یا کم خواہ مٹھی بھر گندم بھی ہو۔ (حب مع عباسی صہ ۲۵۵ کافی صہ ۱۹۴ ج ۲۔ فروع کافی صہ ۴۳ ج ۲ و صہ ۴۹ ج ۲۔ مٹھی بھر کی تصریح)

ف: نکاح میں شرعی مہر کی مقدار کا تعین ضروری ہوتا ہے۔ اور زنا میں کنجر اور کنجری راضی جو کیا کرے ملاں قاضی۔

۶۔ جب کسی عورت سے زنا کر لیا جائے تو بھی شیعوں کے نزدیک نکاح ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک زانی مرد و عورت کو سنگسار کرنا چاہا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو نکاح ہے۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک اجنبی مسافر عورت نے کسی سے پانی مانگا۔ اجنبی مرد نے کہا زنا پر راضی ہو جا تو پانی پلاؤں گا۔ چنانچہ وہ راضی ہو گئی۔ تفصیلی واقعہ فروع کافی صہ ج ۳ کتاب الروضہ صہ ۱۳۳ میں ہے۔

ف: اگرچہ یہ سراسر حضرت علیؓ پر بہتان ہے۔ ورنہ سلیم الطبع انسان سوچے یہی زنا بالجبر نہیں تو اور کیا ہے۔

۷۔ متعہ لاتعداد عورتوں سے جائز ہے۔ (ضیاء العابدین صہ ۱۱۳۔ کافی صہ ۱۹۱/۲۲۰ حب مع المسائل صہ ۳۳۱۔ الروضۃ البہیہ شرح لمعہ دمشقیہ صہ جامع عباسی صہ ۲۵۷ فروغ کافی صہ ۴۳ ج ۲۔ الاستبصار صہ ۵۴۱)

ف: زنا میں یہی ہوتا ہے۔ کہ ان گنت سے جس طرح چاہے۔ جیسے چاہے۔

کیونکہ عُرفِ مقرر ہے۔ اذافاتک الحیاء فافعل ماشئت۔ بے حیا باش وہرچہ خواہی کن۔ اور نکاح میں صرف چار عورتوں تک اجازت ہے۔ بلکہ شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں دوسری کسی عورت سے نکاح کی اجازت نہ تھی۔

۸۔ متعہ میں گواہوں کی ضرورت بھی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ فروع کافی ص۲۴۳ ج ۲۔ الاستبصار ص۱۴۲۔

ف: یہی زنا ہی تو ہے۔ ورنہ نکاح میں دو گواہوں کا ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ اگر متعہ بھی نکاح ہوتا تو اس میں بھی گواہ ہونے لازمی ہوتے لیکن چونکہ یہ زنا ہے۔ اس لیئے زنا کی طرح چوری چھپے۔

۹۔ متعہ میں زن و شوہر کے درمیان حقِ وراثت کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ (مختصر نافع ص۸۹۔ الروضۃ البہیہ ص۔ ضیاء العابدین ص۱۹۔ جامع عباسی ص۲۵۷ فروع کافی ص۴۴ ج۲ و ص۴۵ و ص۴۷ و مصباح المسائل ص۲۴۱۔

۱۰۔ متعہ میں طلاق کا تصور ہی نہیں۔ (جامع عباسی ص۲۵۷۔ الروضۃ البہیہ مختصر نافع ص۸۹۔ رسالہ فقہ ملا باقر مجلسی کتاب الفراق تحفۃ العوام ص۲۸۹ فروع کافی ص۴۳ ج ۲۔

ف: یہی زنا ہے۔ کہ جب مرد اور عورت نے اپنا منہ کالا کیا۔ اس کے بعد متعہ کی طرح فارغ اور نکاح میں اللہ تعالیٰ نے یہ خصوصیت رکھی ہے۔ کہ مرد اور عورت دائمی زندگی خوشی خوشی گذار دیں۔ اگر خدانخواستہ آپس میں نہیں گذار سکتے تو طلاق دی جائے۔ اور اس کے تصریحات قرآن مجید میں جابجا ہیں۔

۱۱۔ متعہ میں عدت کیسی جبکہ طلاق ہی نہیں ۔اسی طرح عورت مرد کے نکاح میں بھی نہیں تو عدت وفات کیسی۔ بہرحال عورت ممنوعہ عورت کی عدت نہیں۔ (کافی ص۱۹۳ ج ۱۔ فروع کافی ص۲۴ ج ۲۔

ف: یہی بات زنا میں ہے۔ کہ وہاں عدت کیسی اور عدت کا تصور ہی کیوں حالانکہ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر عورت کی عدت کے احکام صادر فرمائے ہیں۔

۱۲۔ متعہ میں عورت کو نان و نفقہ نہیں دیا جاتا۔ (ضیاء العابدین ص۲۹۔ جامع عباسی ص۲۵۷

ف: وہی خرچی جو عقد متعہ میں مقرر ہوئی وہی کافی ہے۔ یہی زنا میں ہے۔ کہ کنجری کے کوٹھے پر جاتے وقت جو کچھ خرچی طے ہو گئی وہ دینی پڑے گی۔ اس کے سوا اللہ خیر صلا۔ حالانکہ نکاح میں نان و نفقہ ضروری اور لازمی ہے جسے قرآن مجید میں تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں

۱۳۔ ایلاء جامع ص۲۵۷ ۱۴۔ ظہار ص۲۵ ۱۵۔ احصان ۱۶۔ لعان جامع ص۲۵ وغیرہ وغیرہ بھی نکاح کے علامات سے ہیں۔ لیکن متعہ میں تو ایک بھی نہیں بلکہ اس میں صاف اور واضح طور زنا کی علامات پائے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی کوئی متعہ کو جائز سمجھے تو یقین رکھے کہ قیامت میں زانی کو سخت سزا ہو گی۔ اسی طرح متعہ کرنے والے کو۔

۱۷۔ متعہ میں اوقات بڑھانا گھٹانا بھی ہوتا ہے (فروع کافی ص۴۵ ج ۲)

۱۸۔ متعہ کی عورت زانیہ (کنجری) کی طرح ہر شیعہ کا مشترک کھاتہ ہے (فروع کافی ص۴۶ ج ۲)

متعہ کے مسائل

(مسئلہ) شریعت شیعہ میں متعہ ضروری ہے۔ (حق الیقین ص ۳۲۰)

(مسئلہ) زندی سے بھی بکراہت سے متعہ جائز ہے۔ (ضیاء العابدین ص ۱۹۳ و تحفۃ العوام ص مصباح المسائل ص ذخیرۃ المعاد ص وغیرہ)

یاد رہے کہ کراہت جواز پر دلالت کرتی ہے۔ جیسے پیاز و لہسن وغیرہ اگرچہ مکروہ ہیں مگر جائز ہیں۔

(مسئلہ) متعہ میں یہ شرط لگانا بھی جائز ہے کہ دن میں جماع کروں گا یا رات میں۔ ایک دفعہ کروں گا یا دو دفعہ۔ (الروضۃ البہیہ ص ۲۸۶ جامع عباسی ص ۲)

ف :: بجا فرمایا جبکہ وہ کرایہ کی شے ہے۔ تو اسے جس طرح چاہے کرو۔ (ص ۳۲۰)

(مسئلہ) بیوی کی بھانجی اور بھتیجی سے بھی با اجازت منکوحہ متعہ جائز ہے۔ تحفۃ العوام

(مسئلہ) لواطت بھی جائز ہے۔ (الاستبصار ص ۲ الفروع کافی ص ج مختصر نافع ص ۹۰۔ ذخیرۃ المعاد ص ۱۹۱۔ اور پھر اس میں غسل بھی نہیں فروع کافی ج ۲ ص ۲۵)۔

ف :: یہ تو متعہ سے بھی بڑھ گیا۔

(مسئلہ) عورت مملوکہ کی فرج عاریت پہ دینا بھی جائز ہے۔

(ضیاء العابدین ص ۱۹۲/۱۹۳ استبصار ص)

(مسئلہ) ماں بہن سے ریشم لپیٹ کر جماع جائز ہے۔ (ذخیرۃ المعاد ص ۹۵)

(مسئلہ) یہودی نصرانی و دیگر اہل کتاب سے متعہ جائز ہے۔

تحفۃ العوام ص

اجرت متعہ کم از کم مٹھی بھر گندم یا جو بھی ہو سکتی ہے۔ متعہ کا منکر علی کا دشمن۔ نبی کا دشمن۔ خدا کا دشمن ہے۔ عورت متعہ کرا کر اگر مزدوری واپس کر دے تو اسے ہر درہم کے عوض ۷۰ ہزار شہید لہو کے بہشت میں ملیں گے۔ جتنی عورتوں سے چاہے جماع کرے کافی ص ۱۹۱ ایک عورت سے جتنی دفعہ چاہے متعہ کر لے۔

متعہ کے فضائل و ثواب

۱۔ متعہ کرتے وقت جو کلمہ اپنی محبوبہ (ممتوعہ) سے کرے اور ہر مرتبہ جب ہاتھ لگائے تو اسے ہر کلمہ اور دست اندازی کے عوض ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔ اور جب نزدیکی کرتا ہے۔ اس کا گناہ بخشا جاتا ہے۔ اور جب غسل کرتا ہے۔ تو ہر بال کی گنتی کے برابر اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام سے فرمایا جو تیری امت سے متعہ کرتا ہے تو اس کے گناہ بخش دوں گا۔ ضیاء العابدین

۲۔ حضرت باقر رضی اللہ عنہ دونوں متعہ کرنے والے مرد و عورت فرمایا کہ جاؤ تم دونوں پر اللہ صلوٰۃ و رحمت بھیجتا ہے۔ (ضیاء العابدین ص)

۳۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے اسے امام حسین اور جو دو بار کرے اسے امام حسن اور جو تین بار کرے اسے حضرت علی اور جو چار بار کرے اسے رسول کریم کا درجہ ملتا ہے۔

(منہج الصادقین ص ۴۹۳ ج ۱)

ف :: پانچویں بار کرنے سے خدا کا درجہ مل جاتا ہو گا۔ لیکن راوی نے قلم روک لیا۔ ممکن ہے تقیہ کے طور نہ لکھا ہو۔ تاکہ راوی جہاں متعہ کے درجات لکھ کر ثواب پا گیا۔ ایسے وہاں تقیہ سے بھی اجر عظیم کا مستحق ہو۔

۴۔ متعہ میں ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑنے سے تمام گناہ انگلیوں کے پوروں سے نکل جاتے ہیں۔ اور غسل جنابت کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرتا ہے۔ جو اس کے لیئے تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ اس کا ثواب تا قیامت متعہ کرنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ (خلاصہ منہج الصادقین ص ۴۹۳ ج ۲)

۵ ۔ جو شخص متعہ کے بغیر مر گیا وہ بروز قیامت نکٹا اٹھایا جائے گا۔
(تنبیہ الملکرین صفحہ ۲)

ف :- اب تو کوئی شیعہ بھی اس دولت عظمیٰ سے محروم نہ رہتا ہوگا۔ کہ کہیں قیامت کے دن ثواب کی محرومی کے علاوہ ناک کٹ گئی تو پھر کیا عزت رہی۔

۶ ۔ جس نے ایک بار متعہ کیا اس کا تیسرا حصہ جہنم سے آزاد ہوگیا۔ (منہج الصادقین ص۳۵۶)
واہ واہ کسی نے خوب فرمایا ہے متعہ ثلث ہے جہنم سے آزاد ہونے کی۔ گویا تین بار متعہ کرنا جہنم سے آزادی کا مکمل کرنا ہے۔ چنانچہ حدیث مذکورہ میں ہے کہ جو کوئی تین بار متعہ کرے مکمل طور جہنم سے آزاد کیا جائے گا۔

۷ ۔ جو شخص متعہ کرے عمر میں ایک مرتبہ وہ اہل بہشت سے ہے۔ (تحفۃ العوام ص۲۶۹)

۸ ۔ عذاب نہ کیا جائے گا وہ مرد اور عورت جو متعہ کرے۔ (تحفۃ العوام ص۲۶۹)

۹ ۔ جو شخص ایک بار متعہ کرے وہ اللہ تعالیٰ قہار کے غضب سے بچ گیا۔ اور جو دو بار کرے وہ قیامت کے دن نیکوکار لوگوں کے ساتھ اٹھے گا۔ اور جو تین بار کرے وہ روضۂ جنت میں چین اڑائے (خلاصۃ المنہج ص۲۹۲ ج۱)

۱۰ ۔ سلمان فارسی وغیرہ سے کہتے ہیں کہ ایک روز ہم حضور علیہ السلام کی محفل پاک میں حاضر تھے۔ آپ نے سامعین کو ایک بلیغ خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو اللہ کی طرف سے ابھی جبریل علیہ السلام میری امت کیلئے بہترین تحفہ لائے ہیں۔ جو میرے سے پہلے کسی پیغمبر کو نصیب نہیں ہوا۔ اور وہ تحفہ مومنہ عورت (شیعہ) سے متعہ کرنا ہے۔ یاد رکھو یہ متعہ میری سنت ہے۔ میرے زمانہ میں یا میرے وصال کے بعد جو بھی اس سنت (متعہ) کو قبول کر کے اس پر عمل کرے گا بلکہ اس پر مداومت کرے گا

تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں۔ اور جو اس کی مخالفت کرے گا۔ تو وہ خدا تعالیٰ سے مخالفت کرتا ہے۔ اور جو بھی اس مجلس میں بیٹھنے والوں سے میرے اس حکم کا انکار کرے گا۔ تو وہ میرے ساتھ بغض کرتا ہے۔ لہٰذا تم لوگ میں اس کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ دوزخی ہے۔ جان لو کہ جو زندگی میں ایک بار متعہ کرے گا۔ تو وہ اہل بہشت سے ہوگا۔ اور جان لو کہ جو شخص عورت سے متعہ کرنے کے لیے بیٹھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے لیے ایک فرشتہ (اسپیشل) نازل ہوگا۔ جو ان دونوں کی نگہبانی کرے گا یہاں تک کہ وہ اس فعل سے فارغ ہو جائیں۔ اس متعہ کرتے وقت یہ دونوں منہ سے جو کلمہ نکالیں گے۔ ان کے لیئے تسبیح و ذکر کا ثواب بن جائیگا۔ اور جب یہ دونوں ایک دوسرے سے یک جان ہونگے تو ان سے زندگی کے تمام گناہ معاف اور جب وہ ایک دوسرے کو بوسہ دیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں ان کے ہر بوسہ کے عوض حج وعمرہ کا ثواب بخشے گا۔ جب متعہ کے کام میں معروف ہونگے تو ہر لذت وشہوت کے عوض نیکی پر ان کے نامہ عمل میں ان گنت نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ایک نیکی پہاڑ کے برابر ہوگی۔ جب شہوت بجا کر فراغت پائیں گے تو غسل کی تیاری کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ خوش ہو کر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کہ دیکھو میرے ان دونوں بندوں کو اب وہ لذت بجا کر اٹھے ہیں۔ اور نہانے کا انتظام کر رہے ہیں۔ اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ میں نے ان دونوں کو بخش دیا ہے۔ جان لو کہ ان کے بدن پر غسل کا پانی ان کے جس بال سے گذرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ہر بال کے بدلے میں ان کے نامہ عمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اور دس گنا معاف فرمائے گا۔ اور دس درجے بلند فرمائے گا۔ یہ تقریر سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ!

اس شخص کا ثواب بھی بیان فرمایئے جو متعہ کے رواج دینے میں جد وجہد کرتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اتنا ثواب ملے گا جیسے ان دونوں متعہ کرنے والوں کو ثواب ملتا ہے۔ ....

یعنی اس کو دوہرا ثواب نصیب ہوگا۔ پھر حضور نے فرمایا اے علی متعہ کرنے والے مرد اور عورت جب غسل سے فارغ ہوتے ہیں تو ان کے غسل کے پانی کے ایک ایک قطرہ سے فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر وہ قیامت تک اسی متعہ کرنے والے مرد اور عورت کے لیئے تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔ اے علی! جو شخص متعہ سے محروم رہے گا۔ وہ نہ میرا ہے اور نہ تیرا۔

(خلاصۃ المنہج صـ۲۹۲ ج ۱)

غور کیجئے! متعہ شیعہ کو ایسا تحفہ نصیب ہوا کہ جو نہ سابقہ امتوں کے کسی کو نصیب ہوا۔ اور نہ ہی شیعوں کے سوا کسی دوسرے فرقہ کو ملا۔ اور نہ ملنے کا امکان ہے۔ اور ثواب کا حساب ہی کیا کہ لاکھوں سال کی بہت بڑی عبادت متعہ کے صرف ایک بوسہ کی عبادت کا مقابلہ نہ کر سکے۔ متعہ میں متاعی عورت سے حساب چکانے سے لیکر تا فراغت نا معلوم کتنا انوار و تجلیات سے نوازا جاتا ہے۔ بلکہ متعہ سے فراغت پانے کے بعد جب بیچارے متعہ کرنے والے عورت و مرد اپنی طاقت کا سرمایہ کھو بیٹھتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں دیکھ کر فرشتوں کی جماعت کے سامنے ان کے اس جہاد کی تعریف کرتا ہے۔ غرضیکہ متعہ کرنے سے کروڑوں فرشتے پیدا ہوتے ہیں۔ گویا متعہ نوری جماعت کے ایجاد کی فیکٹری۔ کن کہہ کر اللہ تعالیٰ سے اتنا فرشتے نہیں بنائے ہوں گے۔ جتنا متعہ کی فیکٹری سے

شیعوں کے گھروں میں بنتے ہیں (لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم) متعہ کے برکات بیان کرنے کیلئے نہ زبان کو طاقت ہے۔ اور نہ ہی قسلم کو ہمت۔

متعہ سے محروم ہونے والے کی سزا

یہ نہ سمجھنا کہ شیعوں کے نزدیک متعہ کوئی ایسا ویسا عمل ہے۔ بلکہ اتنا ضروری ہے کہ نہ کرنے والے کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ چنانچہ چند احادیث شیعہ مذکورہ ہو چکی ہیں اور سن لیجئے۔

۱۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ وہ ہماری جماعت سے خارج ہے۔ جو متعہ کو حلال نہیں سمجھتا۔ (خلاصۃ المنہج صـ۲۹۱)

۲۔ ایک شخص نے حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ میں نے قسم کھائی تھی کہ متعہ نہیں کروں گا۔ اب پریشان ہوں کہ کیا کروں۔ آپ ناراض ہو کر فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روگردانی کی قسم کھائی ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی روگردانی کرتا ہے۔ تو وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہوتا ہے۔ مصنف خلاصۃ المنہج صـ۲۹۱، اس روایت کو کرکے لکھتا ہے۔ کہ

بنا برین روایت ہر کہ متعہ نہ کند دشمن خدا تعالیٰ باشد۔	یعنی اس روایت سے معلوم ہوا کہ جو متعہ نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔

اس کے اہلسنت یعنی منکرین متعہ کو زجر و توبیخ کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ پس کیا حال منکرین اوچہ باشد۔ یعنی جب متعہ کا قائل ہو کر بھی متعہ نہیں کرتا تو

وہ اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔ تو پھر اِس غریب مسلمان پر کتنا غضبِ خداوند ہوگا۔ جو متعہ کا منکر ہے۔

۴۔ حضور علیہ السلام سے یہ صحیح روایت منقول ہے۔ اپنے صحابہ سے فرمایا کہ ابھی میرے ہاں جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے ہیں۔ اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو سلام کے بعد فرماتا ہے۔ کہ آپ اپنی امت سے فرما دیجئے کہ وہ متعہ کریں۔ اِس لیئے کہ متعہ نیک لوگوں کی سنت ہے۔ اور سن لیجئے آپ کا جو امتی قیامت کے دِن میرے ہاں حاضر ہوگا۔ اور اِس نے متعہ نہ کیا ہوگا۔ تو اِس کی تمام نیکیاں چھین لی جایئں گی۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لے مومن شیعہ جب ایک درہم (چار آنہ) متعہ میں خرچ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ہاں دوسری نیکیوں میں ہزار درہم کے خرچ سے یہی خرچ بہتر و افضل ہے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن لیجئے کہ بہشت میں چند مخصوص حورعین بیٹھی ہیں۔ جو صرف متعہ کرنے والوں کو نصیب ہونگی (ان میں باقی کسی کو دیکھنے تک بھی نہ دیا جائے گا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی متعہ کے بات چیت کسی عورت سے طے کرتا ہے۔ اِس کی شان اتنا بلند ہو جاتی ہے کہ زمین پر ہی اللہ تعالیٰ اِس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ اور ساتھ ہی وہ مقامی قربت بھی بخشی جاتی ہے۔ بلکہ ہاتفِ غیبی اِسے ندا دیتا ہوا مبارک باد پیش کرتا ہے۔ کہ اے مرد قلندر شاد باش تیرے تمام گناہ بخشے گئے۔ اور نیکیاں اِتنا دی گیئں کہ تو گننے سے عاجز آ جائے گا۔ اور وہ عورت جو حساب متعہ طے کر کے معاف کر دیتی ہے۔ تو اِس کی کمائی ٹھکانے لگ گئی اِس لیئے کہ اِس کی ہر چوٹی پر قیامت میں اِسے چالیس ہزار نور کے شہر ملیں گے۔ (گویا بہشت میں وہ ملکۃ الزینت کا عہدہ

سنبھالے گی) اور ہر چوٹی کے بدلے دنیا و آخرت میں ستر ہزار مرادیں پوری کی جائیں گی۔ (پھر تو متعہ کے سودے بازی سے شیعہ عورتیں قابلِ رشک ہیں۔ کہ حج پڑھنے پر بھی اتنا مرادیں نہ پاسکی جو متعہ کی خرچی معاف کرنے پر پالی) اور ہر چوٹی کے عوض اِس کی قبر پہ نور ہوگا۔ (یعنی مرنے کے بعد قبر نور علی نور ہو جائے گی۔ متعہ پاک کے صدقے شیعہ عورت کا بیڑا پار ہی پار) اور ہر چوٹی پر قیامت میں اِس عورت ستر ہزار بہشتی اور نورانی پوشاک پہنائی جاتے گی۔ (باقی اور کیا چاہیئے شیعہ عورت تو بڑی خوش قسمت ہے۔ کہ چار آنے پر اِس عورت کیلئے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم فرمائے گا کہ اِسی عورت کے لیئے دعاء مغفرت کریں۔ (کذا فی خلاصۃ المنہج ص۲۹۲)

نوٹ: میرے خیال میں یہ وہ فرشتے ہوں گے جو متعہ سے پیدا ہونے والے ہونگے۔ اِس لیئے پاک بی بی کی مغفرت کے لیئے بھی ایسے ہی پاک فرشتے چاہیئے۔

بہر حال متعہ شیعہ کے لیئے ایک مقدس اور بلند مرتبہ عمل ہے۔ اور سچ پوچھو تو اِسی پاک عمل کی برکت ہے۔ کہ جس سے شیعہ مذہب ترقی کرتا ہے۔ اور اِس میں داخل وہی لوگ ہوتے ہیں جن پر شہوت کا بھوت سوار ہو۔ آزمانا ہو تو عاشورہ کے دِنوں میں خوش منظر ملاحظہ ہوں (فرمائیں) متعہ پر فقیر نے مستقل ایک کتاب لکھی ہے بنام (کشف القناع عن المتعۃ والاستمتاع)۔ المعروف بہ متعہ یا زنا۔ جو شائع ہو چکی ہے۔

تبرّا کا لغوی اور اصطلاحی معنے

۱۔ غیاث اللغات (اردو) صفحہ ۹۲ میں ہے۔ کہ تبرّا بروزن تمنّا بمعنے بیزاری اور اصطلاح شریعت شیعہ میں۔ اصحاب ثلاثہ ابوبکر، عمر، عثمان، و دیگر تمام جلیل القدر رسولِ خدا کے صحابیوں) صحابہ کرام وازواج مطہرات سیّد الانام اور دیگر اولیاء عظام وجملہ صلحاء امت جو ان سے عقیدت کا اظہار کریں) کو گالی گلوچ بکنا بلکہ ان کو لعنتی کہنا۔ جتنا غلیظ سے غلیظ بکواس ہو ان کے حق میں کہنا۔

تبرّا شیعہ سنت میں واجب ہے۔

اور یہ مذموم و مردود وعمل شیعہ سنت شریعت میں نہ صرف جائز بلکہ واجب ہے۔ چنانچہ حق الیقین میں ہے کہ۔

" بعضے امور ہست کہ نزد شیعہ امامیہ ضروری است و نزد سائر مسلمانان ضروری نیست مثل امامت . . . وجوب بیزاری از ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ و لعن واجبست بر طلحہ و زبیر و عائشہ " بعض امور شیعہ امامیہ کے نزدیک ضروریات دین سے ہیں جو باقی مسلمانوں کے لیئے ضروری نہیں۔ مثلاً امامت حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و معاویہ سے بیزاری۔ اور طلحہ، زبیر و عائشہ پر لعنت کرنا۔

(ہر نماز کے بعد تبرّا سنت ہے)

ملا محمد تقی رافضی شیعہ نے حدیقۃ المتقین صفحہ ۱۳۵ پر لکھا ہے۔ کہ ہر نماز کے بعد خلفاء ثلاثہ یعنی (ابوبکر و عمر و عثمان) اور حضرت عائشہ پر لعنت بھیجنا سنت ہے۔ اور نماز

کی تعقیبات اور تکمیل اس کے بغیر نہیں۔" اور عین الحیوۃ ملا باقر مجلسی ۵۹۹ پر ہے

"بسند معتبر منقول است کہ حضرت امام جعفر صادق از جائے نماز خود بر نمی خاستند تا چہار ملعون و چہار ملعونہ را لعنت نمی کردند پس باید بعد ہر نماز بگوید۔ اللّٰھم العن ابابکر و عمر و عثمان و معاویۃ و عائشۃ و حفصۃ و ھند و ام الحکم۔"

"یعنی معتبر سند منقول ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر جب تک ان آٹھ حضرات کو لعنت نہ بھیجتے جاء نماز سے نہیں اٹھتے وہ آٹھ یہ ہیں۔ ابوبکر۔ عمر۔ عثمان معاویہ عائشہ حفصہ۔ ہند۔ ام الحکم (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

کلید مناظرہ سے چند حوالہ جات دکھا کر حاضرین مجلس کو سنائے وہ یہ ہیں۔

۱۔ صحابہ ثلاثہ۔ (صدیق۔ عمر۔ عثمان رضی اللہ عنہم) کو بدترین مخلوق سمجھا جائے صفحہ ۲۸۱

۲۔ اعدائے اہلبیت و صحابہ ثلاثہ مذکورین و لیرہم) پر تبرّا اور لعنت کرنا ہمیں انہی درجات عالیہ کا مستحق بنا دیتا ہے۔ جن کے حضرت سلمان فارسی، حضرت مقداد و حضرت ابوذر غفاری، حضرت عباس وغیرہ شرفِ حق دار ہوتے (صفحہ ۵۱۹)

۳۔ شیخ عبدالقادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) بت پرست اور بھیڑیوں کا چوہدری تھا۔ (صفحہ ۲۱۷)

۴۔ شیخ عبدالقادر جیلانی (محبوب سبحانی قدس سرہ) سید نہ تھا (صفحہ ۱۴۷)

۵۔ امام بخاری (قدس سرہ) کو خدا اور رسول کا دشمن نہ کہنا عین کفر ہے (صفحہ ۵۴)

۶۔ ایسے (صدیق اکبر رضی اللہ عنہ) جاہل شخص کو نائب رسول کہنا سنی لوگوں کا حصہ ہے۔ (کلید ۱۲۶)

تبرّا کے متعلق مختلف تصریحات

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر تبرّا۔

١ ـ ان کا (ابوبکر صدیق رضی اللہ) کا باپ ابو قحافہ آنحضرت کے عہد رسالت میں زندہ رہا۔ لیکن تا دیر آخر مسلمان نہ ہوا (کلید مناظرہ صـ ١١١)

(تنقید) یہ سراسر جھوٹ کہا اسلئے کہ حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کے زمانہ اقدس میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ چنانچہ علامہ شہاب الدین خفاجی حضرت ملا علی قاری رحمہما اللہ نے شرح شفا صـ ٣٥٢ ج ٣ میں ان کے اسلام کے قصہ اور واقعہ کو تفصیل سے لکھا ہے۔

٢ ـ ابوبکر کا اور شیطان کا ایمان مساوی ہے۔ (معاذ اللہ) کلید مناظرہ صـ ١١٤)

٣ ـ ابوبکر کا ایمان راسخ نہ تھا۔ (کلید صـ ١٣٢)

٤ ـ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) بزدل ہونے کے علاوہ احمق بھی تھا۔ (معاذ اللہ کلید صـ ٢١)

٥ ـ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت پاخانہ میں ملی (کلید صـ ١٨٩)

٦ ـ عمر (رضی اللہ عنہ) نے شراب مرتے دم تک ترک نہ کی۔ (کلید مناظرہ صـ ١٣٦)

٧ ـ عمر (رضی اللہ عنہ) تمام عمر کھڑے کھڑے پیشاب کرتا رہا۔ (صـ ٤٦)

٨ ـ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت حیض زوجہ جماع کر لیا کرتا تھا۔ (کلید صـ ٤٦)

٩ ـ عمر (رضی اللہ عنہ) بحالت جنب نماز پڑھ لیا کرتا تھا۔ کلید صـ ٤٦)

١٠ ـ خالد بن ولید کو مالک بن نویرہ کی عورت کا عشق اور لالچ دامن گیر تھا۔

(کلید مناظرہ صـ ١٤٨)

تبرّا مجموعی طور پر

١ ـ اصحاب ثلٰثہ (صدیق ـ فاروق ـ عثمان غنی رضی اللہ عنہم) بت پرست تھے۔

صـ ١٣٤

٢ ـ سیدنا ابوبکر، عمر و عثمان غنی وغیرہ کو منافق ـ جہنمی ـ کافر ـ مشرک وغیرہ کہتے اور لکھتے ہیں۔ دیکھئے شیعہ کا معتبر مترجم قرآن مقبول ـ صفحات

٢٤/٢٢ ، ٣٦/٥٢ ، ١١٩/٢٢٥ ، ٢٢٠/٥١٢ ، ٢٢٦/٥٢١

٣ ـ ثلاثہ (صدیق و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم) صدق و صفا سے تعلق نہ رکھتے تھے صـ ١٣٦

تنقید :۔ یہ بکواس اور متعصب شیعہ کی بڑ ہے۔ ورنہ سیدنا صدیق کی صداقت اور دوسرے یاروں کی صدق و صفائی پر قرآن کے علاوہ شیعہ مذہب کے اسلاف بھی قائل ہیں۔

تمام صحابہ مرتد بے دین اور گمراہ تھے

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت اپنے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ چھوڑے (بعض شیعہ کہتے ہیں) کہ چند معدود صحابہ کے سوا باقی مرتد اور گمراہ ہو گئے۔ چنانچہ ملاحظہ ہوں۔

فروع کافی کتاب الروضہ صـ ١١٥ میں ہے۔ کہ ابو جعفر نے فرمایا۔ کان الناس اھل ردۃ بعد النبی الا ثلٰثۃ المقداد ـ ابوذر ـ سلمان ـ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سوائے تین افراد کے سب مرتد ہو گئے۔ مقداد ـ ابوذر ـ سلمان

صرف یہی تین مسلمان رہ گئے تھے۔

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ یعنی بغداد والے پیران پیر کو شیعہ سید نہیں مانتے بلکہ کہتے ہیں۔ کہ وہ یعنی سیدنا عبدالقادر جیلانی محبوب سبحانی قدس سرہٗ یہودیوں کا دلال تھا۔ (معاذ اللہ) ان کے علاوہ حضرت امام اعظم اور امام بخاری اور امام غزالی وغیرہ وغیرہ کو بہت غلیظ گالی دیتے ہیں۔

کیا عرض کیا جائے نہایت ہی گندا اور غلیظ مذہب ہے۔ اتنا کافی ہے۔ اگر موقعہ ملا تو انشاء اللہ تعالیٰ کسی موقع پر اس سے مزید عرض کروں گا۔

آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین فصلی اللہ علی حبیبہٖ سید المرسلین وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔